

حُسنِ اَخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث کا مجموعہ

مَکَارِمُ الْاَخلَاق

ترجمہ بنام

حُسنِ اخلاق

مؤلّف: حضرت سیِّدُنا امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی علیہ رحمۃ اللہ الوالی
(اَلْمُتَوَفّٰی ۳۶۰ھ)



مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
BIC1288
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

حُسنِ اَخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند اَحادیث کا مجموعہ

مَکَارِمُ الْاَخْلَاق

ترجمہ بنام

حسن اَخلاق

مؤلِّف:

حضرت سیّدُنا اِمام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی
(اَلْمُتَوَفّٰی ۳۶۰ھ)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ   وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

نام کتاب : مَکَارِمُ الْاَخْلَاق

ترجمہ بنام : حُسنِ اَخلاق

مؤلف : حضرتِ سیِّدُنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

مُتَرجِمِین : مدنی عُلَما (شعبہ تراجم کتب)

سِن طباعت : شوال المکرّم ۱۴۳۱ھ بمطابق ستمبر 2010ء

قیمت : روپے

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ھ   حوالہ نمبر: ....

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''مَکَارِمُ الْاَخْلَاق'' کے ترجمہ

''حُسنِ اَخلاق''

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے مطالب ومفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

24 - 11 - 2009

[redacted]

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

فہرست



نیکیوں کا ذخیرہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کے حصول اور باکردار مسلمان بننے کے لئے ''دعوتِ اسلامی'' کے اِشاعتی اِدارے **مکتبۃ المدینہ** سے ''**مدنی اِنعامات**'' نامی رسالہ حاصل کرکے اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے۔ اور اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لوٹئے۔ دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے لئے بے شمار **مدنی قافلے** شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں آپ بھی **سنتوں بھرا سفر** اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے ''**نیکیوں کا ذخیرہ**'' اکٹھا کریں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنی زندگی میں حیرت انگیز طور پر ''**مدنی انقلاب**'' برپا ہوتا دیکھیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

''اچھے اخلاق اپناؤ'' کے 14 حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ''14 نیّتیں''

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔'' (المعجم الکبیر للطبرانی الحدیث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ قرآنی آیات اور ﴿۶﴾ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿۷﴾ رِضائے الٰہی کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مُطالَعہ کروں گا۔ ﴿۸﴾ حتَّی الْوَسع اِس کا باوُضو اور قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا۔ ﴿۹﴾ جہاں جہاں ''اللّٰہ'' کا نامِ پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔ ﴿۱۱﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) عندَ الضرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا ﴿۱۲﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿۱۳﴾ اس حدیثِ پاک ''تَهَادَوْا تَحَابُّوْا'' ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، الحدیث: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ ﴿۱۴﴾ کتابت وغیرہ میں شَرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا۔

(مصنف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینۃ العلمیہ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ

مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

الحمدللّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سر انجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینۃ العلمیہ**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلما و مُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت (۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تراجم کتب

(۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبۂ تخریج

''**المدینۃ العلمیہ**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین و مِلّت، حامیٔ سنّت،

ماحیٔ بدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بَشُمُول "**المدینۃ العلمیہ**" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

(اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ



پہلے اسے پڑھ لیجئے!

ایک شخص نے حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حسن اخلاق کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۹۹)

ترجمہ کنزالایمان: اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو۔

پھر ارشاد فرمایا: ”حسن خلق یہ ہے کہ تم قطع تعلق کرنے والے سے صلہ رحمی کرو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو۔“ (1)

حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ”خندہ پیشانی سے ملاقات کرنے، خوب بھلائی کرنے اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا نام حسنِ اخلاق ہے۔“ (2)

پیارے اور محترم اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کا ایک اور مقصد یہ بھی ہے کہ لوگوں کے اخلاق ومعاملات کو درست کریں۔ ان کے اندر سے برے اخلاق کی

---

1 ......احیاء علوم الدین، کتاب ریاضۃ النفس...... الخ، بیان فضیلۃ حسن الخلق...... الخ، ج۳، ص۶۱.

2 ......سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی حسن الخلق، الحدیث: ۲۰۱۲، ج۳، ص۴۰۴.

جڑیں اکھاڑیں اوران کی جگہ بہترین اخلاق پیدا کریں۔ چنانچہ، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے قول وعمل سے تمام اچھے اخلاق کی فہرست مرتب فرمائی اور پوری زندگی اور زندگی کے تمام شعبوں پر اسے نافذ کیا اور ہر طرح کے حالات میں ان پر کاربند رہنے کی ہدایت کی۔

حسنِ اخلاق کی نعمت صرف سعادت مندوں کا حصہ ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص الخاص انعام ہے اور حسنِ اخلاق میں حسن ہی حسن ہے جبکہ بد اخلاقی میں کراہیت ہی کراہیت ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

ہے فلاح وکامرانی نرمی وآسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

زیرِ نظر رسالہ "حُسنِ اَخلاق" دنیائے اسلام کے عظیم محدِّث حضرتِ سیِّدُنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کی شاہکار تالیف "مَکَارِمُ الْاَخْلَاق" کا ترجمہ ہے۔ جس میں سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نے اَخلاق کے مختلف شعبوں کے متعلق اَحادیث مبارکہ جمع فرمائی ہیں۔ امیدِ واثق ہے کہ یہ رسالہ شب وروز انفرادی کوشش میں مصروف رہنے والے اسلامی بھائیوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہٰذا حُسنِ اَخلاق اپنانے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت وفرمانبرداری پر استقامت پانے اور "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کا مقدس جذبہ اُجاگر کرنے کے لئے خود بھی اس رسالے کا مطالعہ کیجئے اور حسبِ اِستطاعت مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کر کے دوسروں کو بطورِ تحفہ پیش کیجئے۔

اس ترجمہ میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطاؤں، اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی عنایتوں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطارؔ قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پُرخلوص دعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہ فہمی کا دخل ہے۔

ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے:

❁...... سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی بھی سمجھ سکیں۔

❁...... آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، شاہ امام احمد رضاؔ خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے ترجمۂ قرآن "کنزالایمان" سے لیا گیا ہے۔

❁...... آیاتِ مبارکہ کے حوالے نیز حتی المقدور احادیث و اقوال وغیرہ کی تخاریج کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

❁...... بعض مقامات پر مفید و ضروری حواشی کا التزام کیا گیا ہے۔

❁...... مشکل الفاظ پر اِعراب لگانے کی سعی بھی کی گئی ہے۔

❁...... مشکل الفاظ کے معانی ہلالین (......) میں لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

❁...... علاماتِ ترقیم (رُموزِ اَوقاف) کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کرنے کے لئے مدنی اِنعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول

مجلس المدینۃ العلمیہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

شعبہ تراجِم کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)



فضائل قرآنِ کریم

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

''یہ قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ضیافت ہے تو تم اپنی استطاعت کے مطابق اُس کی ضیافت قبول کرو۔ بے شک یہ قرآن مجید، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مضبوط رسی، نورِ مُبِین، نفع بخش شفا، جو اسے اختیار کرتا ہے اس کے لئے ڈھال اور جو اس پر عمل کرے اُس کے لئے نجات ہے۔ یہ حق سے نہیں پھرتا کہ اس کے ازالے کے لئے تھکنا پڑے اور یہ ٹیڑھی راہ نہیں کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے فوائد ختم نہیں ہوتے اور کثرتِ تلاوت سے پرانا نہیں ہوتا (یعنی اپنی حالت پر قائم رہتا ہے)۔ تو تم اس کی تلاوت کیا کرو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہر حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ مَیں نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' ایک حرف ''لام'' ایک حرف اور ''میم'' ایک حرف ہے۔''

(المستدرک، الحدیث: ۲۰۸۴، ج۲، ص۲۵۶)

تعارفِ مُصنّف

نام ونسب:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نام نامی اسم گرامی سلیمان بن احمد بن ایوب مطیر لخمی طبرانی ہے۔کنیت ابو قاسم ہے اور امام طبرانی کے نام سے مشہور ہیں۔

ولادتِ باسعادت:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صفر المظفر 260ھ میں طبریہ میں پیدا ہوئے۔

علمی زندگی:

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بچپن ہی سے علم حاصل کرنا شروع فرمادیا تھا۔ چنانچہ، طبریہ میں حضرت سیِّدُنا احمد بن مسعود مقدسی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے احادیث کی سماعت کی اس وقت عمر شریف 13 سال تھی۔ پھر ملک شام منتقل ہوگئے جہاں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے علم حدیث کے ماہر ونقاد محدثین سے سماعت حدیث کی پھر 280ھ میں مصر کی جانب سفر اختیار فرمایا۔282ھ میں یمن۔ 283ھ میں مدینہ منورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کی جانب سفر کیا۔پھر مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا سے ہوتے ہوئے دوبارہ یمن تشریف لے آئے۔285ھ میں مصر لوٹ آئے اور 287ھ میں عراق کا سفر فرمایا۔ان تمام سفروں کے دوران کچھ وقت ائمۂ حدیث سے حدیث کی سماعت کا شرف حاصل کیا پھر فارس منتقل ہوگئے اور تادم وفات وہیں قیام پذیر رہے۔

اساتذۂ کرام:

حضرت سیِّدُنا امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی "تَذْکِرَۃُ الْحُفَّاظ" میں فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔'' حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کے شاگردِ رشید حضرت سیِّدُنا امام ابونعیم اصفہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ''حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء" میں فرماتے ہیں کہ ''آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بے شمار اَکابر علما سے اَحادیث روایت کی ہیں۔ چند مشہور شُیُوخ کے اسماءِ گرامی یہ ہیں:

(۱)......حضرت سیِّدُنا علی بن عبدالعزیز بغوی (۲)......حضرت سیِّدُنا ابو مسلم کشی (۳)......حضرت سیِّدُنا محمد بن عبداللہ حضرمی (۴)......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن احمد بن حنبل (۵)......حضرت سیِّدُنا اسحاق بن ابراھیم دبری (۶)......حضرت سیِّدُنا یوسف بن یعقوب قاضی اور (۷)......حضرت سیِّدُنا محمد بن عثمان بن ابی شیبۃ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔

تلامذہ:

بے شمار تِشْنگانِ علم نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بحرِ علم سے اپنی پیاس بجھائی جن میں سے چند کے اسماءِ گرامی یہ ہیں: (۱)......حضرت سیِّدُنا حافظ احمد بن موسی بن مردویہ (۲)......حضرت سیِّدُنا حافظ محمد بن احمد بن احمد جارودی (۳)......حضرت سیِّدُنا حافظ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحیی اصبہانی اور (۴)......حضرت سیِّدُنا حافظ محمد بن ابو علی احمد بن عبدالرحمن ہمذانی

ذکوانی رَحِمَہُمُ اللہُ تعالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن ۔ نیز آپ رَحۡمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیۡہِ کے بعض شُیُوخ نے بھی آپ سے روایات لی ہیں۔

تصنیف وتألیف:

آپ رَحۡمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیۡہِ نے کثیر کُتُب تصنیف فرمائی ہیں جن میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں: (۱)......اَلۡمُعۡجَمُ الۡکَبِیۡر (۲)......اَلۡمُعۡجَمُ الۡاَوۡسَط (۳)......اَلۡمُعۡجَمُ الصَّغِیۡر (۴)......(زیرِنظر رسالہ) مَکَارِمُ الۡاَخۡلَاق (۵) کِتَابُ الۡاَوَائِل (۶)...... کِتَابُ الۡاَحَادِیۡثِ الطِّوَال (۷)...... کِتَابُ الدُّعَاء۔

تعریفی کلمات:

حضرت سیِّدُنا امام سمعانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوۡرَانِی "اَلۡاَنۡسَاب" میں فرماتے ہیں کہ "حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡوَالِی اپنے زمانے کے حافظ الحدیث تھے۔علمِ حدیث کے حصول کے لئے مختلف ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور بے شمار شُیُوخ سے ملاقات کی اور حفاظ حدیث سے مذاکرہ کیا۔پھر عمر کے آخری ایام میں اصبہان میں سکونت اختیار فرمائی اور کثیر کتب تصنیف فرمائیں۔"

حضرت سیِّدُنا امام ابن عساکر رَحۡمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیۡہِ "تاریخ دمشق" میں فرماتے ہیں کہ "حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡوَالِی کثیر احادیث حفظ کرنے اور احادیث کے حصول کے لیے سفر کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔"

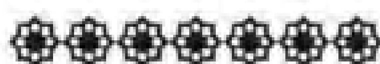
حضرت سیِّدُنا امام ابن عماد عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡجَوَاد "شَذَرَاتُ الذَّہَب" میں فرماتے ہیں کہ "حضرت سیِّدُنا امام طبرانی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡوَالِی قابلِ اعتماد اور سچے محدث تھے۔قوی حافظہ کے مالک اور علل ورجال حدیث اور ابواب کی کامل بصیرت رکھنے والے تھے۔

وصال:

علم وعمل کا یہ حسین پیکر علم کے موتی لٹاتے اور علم کے پیاسوں کو سیراب کرتے ہوئے ماہ ذوالقعدہ 360ھ میں دارفانی سے دار بقا کی جانب کوچ کر گیا۔

(اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن)

﴿اللہ عزّوجلّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ امین﴾



حدیثِ قدسی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 54 صفحات پر مشتمل کتاب، ''نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیث رسول'' صفحہ 51 تا 52 پر ہے: اللہ عزّوجلّ ارشاد فرماتا ہے:

اے ابن آدم! جس نے ہنس ہنس کر گناہ کئے میں اسے رُلا رُلا کر جہنم میں ڈالوں گا اور جو میرے خوف سے روتا رہا میں اسے خوش کر کے جنت میں داخل کروں گا۔

اے ابن آدم! کتنے غنی ایسے ہیں جو روزِ حساب محتاجی ومفلسی کی تمنا کریں گے؟

❀...... کتنے بے رحم ایسے ہیں جنہیں موت ذلیل ورسوا کر دے گی؟

❀...... کتنی شیریں چیزیں ایسی ہیں جنہیں موت تلخ کر دے گی؟

❀...... نعمتوں پر کتنی خوشیاں ایسی ہیں کہ جنہیں موت گدلا کر دے گی؟

❀...... کتنی خوشیاں ایسی ہیں جو اپنے بعد طویل غم لائیں گی؟

(مجموعة رسائل الامام الغزالی، المواعظ فی الاحادیث القدسیة، ص ۵۷۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تلاوتِ قرآنِ مجید، ذکرُ اللہ کی کثرت، زبان کے قفل مدینہ، مساکین سے محبت اور اُن کی ہم نشینی کے فضائل

﴿1﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی نصیحت فرمایئے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہیں خوفِ خدا کی نصیحت کرتا ہوں۔ بے شک یہ تیرے دین کی اصل ہے۔'' میں نے عرض کی: ''اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''قرآن مجید کی تلاوت اور ذِکْرُ اللّٰہ کثرت سے کیا کرو کہ یہ تمہارے لئے آسمانوں اور زمین میں نور ہوں گے۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ یہ میری امت کی رَہبانیت[1] ہے۔'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''کم ہنسا کرو کہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ اور چہرے کو بے نور کر دیتا ہے۔'' میں نے عرض کی: ''مزید نصیحت فرمایئے۔'' ارشاد فرمایا: ''اچھی بات کے علاوہ خاموش ہی رہو کہ خاموشی تمہارے شیطان سے ڈھال اور دینی کاموں میں تمہاری مددگار رہے۔''

[1]...... عبادت وریاضت میں مبالغہ کرنے اور لوگوں سے دور رہنے کو رہبانیت کہتے ہیں۔

(تفسیر بیضاوی، پ۲۷، تحت الآیۃ:۲۷، ج۵، ص۳۰۵)

میں نے عرض کی: ”کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”(دنیاوی معاملات میں) اپنے سے ادنیٰ کو دیکھو اعلیٰ کی طرف مت دیکھو کیونکہ یہ عمل اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کو حقیر جاننے لگو۔“ میں نے عرض کی: ”یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”مساکین سے محبت کرو اور اُن کی صحبت اختیار کرو۔“ میں نے عرض کی: ”مزید نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔“ میں نے عرض کی: ”کچھ اور بھی ارشاد فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”رشتہ داروں سے تعلق جوڑو اگرچہ وہ تم سے قطع تعلقی کریں۔“ میں نے عرض کی: ”یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملہ میں کسی کی ملامت سے خوف زدہ نہ ہونا۔“ میں نے عرض کی: ”اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا اور ارشاد فرمایا: ”اے ابوذر! تدبیر جیسی کوئی عقل مندی نہیں، گناہوں سے بچنے جیسی کوئی پرہیزگاری نہیں اور حسنِ اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں۔“ (1)

حسنِ اخلاق کی فضیلت

﴿2﴾...... امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضی کَرَّمَ اللہُ تعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ ”حضور نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک بندہ حسنِ اخلاق کے ذریعے دن میں روزہ رکھنے اور

1 ...... الترغيب والترهيب، كتاب القضاء، باب الترهيب من الظلم ودعاء المظلوم، الحديث: ٢٤، ج٣، ص ١٣١.

رات میں قیام کرنے والوں کے درجے کو پالیتا ہے اور اسے متکبر و سرکش بھی لکھ دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی کا بھی مالک نہیں ہوتا۔''(1)

﴿3﴾......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضورنبی کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''بندہ حُسنِ اخلاق کی وجہ سے تہجد گزار اور سخت گرمی میں روزے کے سبب پیاسا رہنے والے کے درجے کو پالیتا ہے۔''(2)

﴿4﴾......حضرت سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضورنبی پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''میزانِ عمل میں حُسنِ اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔''(3)

﴿5﴾......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضورنبی رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''کیا میں تمہیں تم میں سب سے بہتر شخص کے بارے میں خبر نہ دوں؟'' ہم نے عرض کی: ''کیوں نہیں۔'' ارشادفرمایا: ''وہ جو تم میں سے اچھے اخلاق والا ہے۔''(4)

﴿6﴾......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''بروزِ قیامت تم

1......المعجم الاوسط، الحديث: ٦٢٧٣_٦٢٨٣، ج٤، ص٣٦٩_٣٧٢.

2......الاستذكار للقرطبی، باب ماجاء فی حسن الخلق، الحديث: ١٦٧٢، ج٨، ص٢٧٩.

3......سنن ابی داؤد، باب فی حسن الخلق، الحديث: ٤٧٩٩، ج٤، ص٣٣٢.

4......الترغيب والترهيب، كتاب الادب، باب الترغيب فی الخلق الحسن......الخ، الحديث: ٤٠٧١، ج٣، ص٣٣٠.

میں سے مجھے زیادہ محبوب اور میری مجلس میں زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو اچھے اَخلاق والے اور عاجزی اختیار کرنے والے ہوں گے، وہ لوگوں سے اور لوگ ان سے محبت کرتے ہیں اور تم میں سے میرے نزدیک ناپسندیدہ اور میری مجلس میں مجھ سے زیادہ دُور وہ لوگ ہوں گے جو بہت زیادہ باتیں کرنے والے، بک بک کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔'' (1)

﴿7﴾...... حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ حضور سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں نے بندوں کو اپنے علم سے پیدا کیا۔ پس جس سے میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھے اخلاق عطا کر دیتا ہوں اور جس سے برائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے برے اخلاق دے دیتا ہوں۔'' (2)

﴿8﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر بن سمرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور، شافعِ یوم النشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ اچھا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔'' (3)

﴿9﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحت قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

---

1 ...... سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، الحدیث: ۲۰۲۵، ج۳، ص۴۰۹۔
الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الخلق الحسن...... الخ، الحدیث: ۴۰۸۰، ج۳، ص۳۳۲.

2 ...... جامع الاحادیث، حرف القاف مع الالف، الحدیث: ۱۵۱۲۹، ج۵، ص۳۲۵.

3 ...... المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث جابر بن سمرہ، الحدیث: ۲۰۸۷۴، ج۷، ص۴۱۰.

''کامل مومن وہ ہے جس کے اَخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔'' (1)

﴿10﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس بندے کے خَلق اور خُلق (یعنی صورت اور سیرت) کو اچھا بنایا اسے آگ نہ کھائے گی۔'' (2)

﴿11﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اچھے اَخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہے جس طرح سورج کی حرارت برف کو پگھلا دیتی ہے۔'' (3)

﴿12﴾...... حضرت سیِّدُنا اسامہ بن شریک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! انسان کو سب سے اچھی چیز کون سی عطا فرمائی گئی؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''انسان کو حسنِ اخلاق سے زیادہ اچھی کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔'' (4)

﴿13﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت فرمائی

---

1 ...... سنن ابی داؤد، کتاب السنہ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان...... الخ، الحدیث: ٤٦٨٢، ج٤، ص٢٩٠.

2 ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ٨٠٣٨، ج٦، ص٢٤٩.

3 ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ٨٠٣٦، ج٦، ص٢٤٧.

4 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ٤٦٣، ج١، ص١٧٩.

کہ ''جہاں بھی رہو اللہ عَزَّ وَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً نیکی کرلیا کرو کہ یہ گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔'' (1)

نرم مزاجی، خوش اخلاقی اور عاجزی کی فضیلت

﴿14﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جس پر جہنم کی آگ حرام ہے؟ جو نرم طبیعت، نرم زبان، لوگوں سے درگزر کرنے اور حاجت پوری کرنے والا ہو۔'' (2)

﴿15﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن اتنا نرم طبیعت، نرم زبان والا ہوتا ہے کہ اُس کی نرمی کی وجہ سے لوگ اُسے احمق خیال کرتے ہیں۔'' (3)

﴿16﴾...... حضرت سیِّدُنا عرباض بن ساریہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن نکیل والے اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اگر اسے باندھ دیا جائے تو ٹھہر جاتا ہے اور اگر چلایا جائے تو چل پڑتا ہے اور اگر کسی پتھریلی جگہ پر بٹھایا جائے تو بیٹھ جاتا ہے۔'' (4)

---

1 ...... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معاشرة الناس، الحدیث: ۱۹۹٤، ج۳، ص۳۹۷.

2 ...... المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۳۷، ج۱، ص۲٤٤.

3 ...... شعب الایمان للبیهقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۱۲۷، ج٦، ص۲۷۲.

4 ...... سنن ابن ماجه، کتاب السنه، باب اتباع سنة خلفاء...... الخ، الحدیث: ٤۳، ج۱، ص۳۲۔ تفسیر روح البیان، الفرقان، تحت الآیه: ٦۳، ج٦، ص۲٤۰، بدون وان سیق انساق.

﴿17﴾......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس نے بغیر نقص وعیب کے عاجزی کی اور خوشخبری ہے اُس کے لئے جو علمائے فقہ وحکمت سے میل جول رکھے اور ذلیل اور گنہگاروں کی صحبت سے دور رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اپنا زائد مال راہِ خدا میں خرچ کردے اور فضول گفتگو سے باز رہے۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جو میری سنت کو اپنائے ہوئے ہو اور سنت کو چھوڑ کر بدعت اختیار نہ کرے۔'' (1)

لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت

﴿18﴾......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگوں کو اپنے اموال سے خوش نہیں کرسکتے لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی انہیں خوش کرسکتی ہیں۔'' (2)

﴿19﴾......حضرت سیِّدُنا جابر بن عبداللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ تم اپنے برتن سے پانی اپنے بھائی کے برتن میں انڈیل دو اور اس سے خندہ پیشانی سے ملو۔'' (3)

---

1 ......شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزھد وقصر العمل، الحدیث: ۱۰۵۶۳، ج۷، ص۳۵۵، بتغیرٍ قلیلٍ.

2 ......المستدرك للحاكم، كتاب العلم، الحديث: ۴۳۵، ج۱، ص۳۲۹.

3 ......سنن الترمذي، كتاب البر والصلة عن رسول اللّٰه، باب ماجاء في طلاقة الوجه......الخ، الحديث: ۱۹۷۷، ج۳، ص۳۹۱، مفهومًا.

مسلمان بھائی کے لئے مسکرانے کی فضیلت

﴿20﴾......حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحت قلب سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کا ڈول بھرنا صدقہ ہے۔ تمہارا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لئے مسکرانا صدقہ ہے اور تمہارا کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔" (1)

﴿21﴾......حضرت سیِّدَتُنا اُمِّ درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا حضرت سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے متعلق فرماتی ہیں کہ وہ دورانِ گفتگو مسکرایا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے تھے۔" (2)

﴿22﴾......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ جب رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی نازل ہوتی تو میں کہتا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قوم کو ڈرسنانے والے ہیں اور جب وحی نازل نہ ہوتی تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں میں سب سے زیادہ مسکرانے والے اور اچھے اخلاق والے ہوتے تھے۔ (3)

---

1 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی الزکاۃ، الحدیث:۳۳۲۸، ج۳، ص۲۰۴.

2 ......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۵۴۶۴ عویمر بن زید بن قیس، ج۴۷، ص۱۸۷.

3 ......الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۱۶۶۳\۴۲ محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، ج۷، ص۳۹۴، بتغیرِ قلیلٍ.

نرمی اور بردباری کی فضیلت

﴿23﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مغفل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نرمی فرمانے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر عطا نہیں فرماتا۔“ (1)

﴿24﴾...... ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر معاملے میں نرمی کو ہی پسند فرماتا ہے۔“ (2)

﴿25﴾...... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسے زینت بخشتی ہے۔“ (3)

﴿26﴾...... ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی گھرانے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُن (کے دلوں) میں اُلفت و نرمی پیدا فرما دیتا ہے۔“ (4)

﴿27﴾...... حضرت سیِّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ

---

1 ...... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الرفق، الحدیث: ۴۸۰۷، ج۴، ص۳۳۴.

2 ...... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب الرفق فی الامر کلہ، الحدیث: ۶۰۲۴، ج۴، ص۱۰۶.

3 ...... مسند البزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک، الحدیث: ۷۰۰۲، ج۲، ص۳۲۹.

4 ...... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۴۴۸۱، ج۹، ص۳۴۵.

شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اطمینان اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔'' (1)

﴿28﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''آدمی کی عزت اُس کا دین، مُرُوَّت (مُ۔رَوْ۔وَ۔ت) اُس کی عقل اور اُس کی شرافت اس کا اخلاق ہے۔'' (2)

﴿29﴾...... حضرت سیِّدُنا اَشج عصری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ''تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پسند فرماتا ہے وہ بردباری اور اطمینان ہیں۔'' میں نے عرض کی: ''یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا وہ خصلتیں میں نے خود اپنے اندر پیدا کیں ہیں یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے ان پر فطرتاً پیدا فرمایا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''نہیں بلکہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہاری فطرت انہی دو خصلتوں پر رکھی ہے۔'' پھر میں نے کہا: ''تمام تعریفیں اُس رب عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے میری فطرت ان دو خصلتوں پر رکھی جن سے وہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم راضی ہیں۔'' (3)

﴿30﴾...... حضرت سیِّدَتُنا اُمّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن،

1 ...... سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء فی الرفق، الحدیث: ۲۰۱۹، ج۳، ص۴۰۷.

2 ...... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرۃ، الحدیث: ۸۷۸۲، ج۳، ص۲۹۲.

3 ...... السنن الکبری للبیھقی، کتاب النکاح، باب ما جاء فی قبلۃ الجسد، الحدیث: ۱۳۵۸۷، ج۷، ص۱۶۴.

رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس میں تین باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو وہ اپنے کسی بھی عمل کے ثواب کی امید نہ رکھے: (۱) ایسا تقویٰ جو حرام کاموں سے روکے (۲) ایسا حلم جو اسے گمراہی سے روکے (۳) حسنِ اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزارے۔“ (1)

صبر وسخاوت کی فضیلت

﴿31﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”(کامل) ایمان صبر اور سخاوت کا ہی نام ہے۔“ (2)

﴿32﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے اُس مومن سے افضل ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر نہیں کرتا۔“ (3)

﴿33﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

---

1 ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۴۲٤، ج۶، ص۳۳۹.

2 ...... المسند لابی یعلی، مسند جابر بن عبد اللّٰہ، الحدیث: ۱۸۴۹، ج۲، ص۲۲۰.

3 ...... السنن الکبری للبیھقی، کتاب آداب القاضی، باب فضل المومن القوی...... الخ، الحدیث: ۲۰۱۷۵، ج۱۰، ص۱۵۳.

''جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو زمین وآسمان کی سیر کرائی گئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک شخص کو فسق وفجور میں مبتلا دیکھ کر اُس کے لئے ہلاکت کی دعا فرمائی تو اُسے ہلاک کر دیا گیا۔ پھر ایک اور شخص کو گناہوں میں مبتلا دیکھ کر اس کے خلاف بھی دعا فرمائی تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم! بے شک جس نے میری نافرمانی کی وہ میرا ہی بندہ ہے اور تین باتوں میں سے کوئی ایک اسے میرے غضب سے بچالے گی، یا تو وہ توبہ کرلے گا تو میں اُس کی توبہ قبول کرلوں گا یا وہ مجھ سے مغفرت چاہے گا تو میں اُس کی مغفرت فرمادوں گا یا پھر اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری عبادت کریں گے۔ اے ابراہیم! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میرے ناموں میں سے ایک نام یہ بھی ہے کہ میں **صبور** (یعنی بہت زیادہ حلم والا) ہوں۔'' (1)

﴿34﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں کہ لوگ اُس کی طرف اولاد منسوب کرتے ہیں لیکن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پھر بھی انہیں معاف فرماتا اور رزق عطا فرماتا ہے۔'' (2)

﴿35﴾...... حضرت سیِّدُنا ابومسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ جب تم اپنے

---

(1)...... المعجم الاوسط، الحدیث: ۷۴۷۵، ج ۵، ص ۳۲۲.

(2)...... صحیح المسلم، کتاب صفۃ القیامۃ والجنۃ والنار، باب لا احد اصبر علی...... الخ، الحدیث: ۲۸۰۴، ص ۱۵۰۶.

کسی مسلمان بھائی کو گناہوں میں مبتلا دیکھو تو اُس کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بن جاؤ کہ تم یوں کہو: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے رسوا کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا برا کرے۔'' بلکہ یوں کہو: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسے توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور اِس کی مغفرت فرمائے۔'' (1)

غصے کے وقت خود پر قابو پانے کی فضیلت

﴿36﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''طاقتور وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پھر طاقتور کون ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''وہ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔'' (2)

﴿37﴾...... حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ پتھر اٹھانے کا مقابلہ کر رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' لوگ نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ وہ پتھر ہے جسے ہم زمانۂ جاہلیت میں طاقتور کا پتھر کہا کرتے تھے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں تمہارے سب سے طاقتور شخص کے متعلق نہ بتاؤں؟ تم میں سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت خود پر زیادہ

---

1 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۸۵۷۴، ج۹، ص۱۱۰، بتغیرٍ قلیلٍ.

2 ...... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل من یملك نفسه......الخ، الحدیث: ۲۶۰۸، ص۱۴۰۶.

قابو پانے والا ہے۔" (1)

﴿38﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: "یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کون سی چیز غضبِ الٰہی سے بچا سکتی ہے؟" آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "غصہ مت کیا کرو۔" (2)

﴿39﴾...... حضرت سیِّدُنا وہب بن منبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ "تورات میں لکھا ہے: "جب تجھے غصہ آئے تو مجھے یاد کر، جب مجھے جلال آئے گا تو میں تجھے یاد رکھوں گا اور جب تجھ پر ظلم کیا جائے تو تو صبر کر، میرا تیری مدد کرنا تیرے لئے اپنی مدد کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے ہاتھ کو حرکت دے، تیرے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔" (3)

رحم اور نرم دلی کی فضیلت

﴿40﴾...... حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ صرف رحیم کو ہی اپنی رحمت عطا فرماتا ہے۔" ہم نے عرض کی: "یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم سب رحیم ہیں؟" ارشاد فرمایا کہ "رحیم وہ نہیں جو محض اپنی ذات اور اپنے

(1)...... جامع الاحادیث للسیوطی، مسند انس بن مالک، الحدیث: ۱۳۰۸۷، ج۱۸، ص۴۹۳.

(2)...... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابن عمرو، الحدیث: ۶۶۴۶، ج۲، ص۵۸۷.

(3)...... فیض القدیر، تحت الحدیث: ۶۰۲۲، ج۴، ص۶۲۹.

اہلِ خانہ پر رحم کرے بلکہ رحیم وہ ہے جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔'' (1)

﴿41﴾......امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''اگر تم میری رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔'' (2)

﴿42﴾......حضرت سیِّدُنا اسامہ بن زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔'' (3)

﴿43﴾......حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عَزَّ وَجَلَّ اُس پر رحم نہیں فرماتا۔'' (4)

﴿44﴾......حضرت سیِّدُنا جریر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اُسے معاف نہیں کیا جاتا۔'' (5)

---

1 ......الزهد لهناد، باب الرحمة، الحديث: ١٣٢٥، ج٢، ص٦١٦.

2 ......الكامل فى ضعفاء الرجال، الرقم ٥٩٣/٢٣ خالد بن عمرو، ج٣، ص٤٥٧.

3 ......صحيح البخارى، كتاب الجنائز، باب قول النبى "يعذب الميت......الخ"، الحديث: ١٢٨٤، ج١، ص٤٣٤.

4 ......صحيح المسلم، كتاب الفضائل، باب رحمة الصبيان والعيال وتواضعه، الحديث: ٢٣١٩، ص١٢٦٨.

5 ......الترغيب والترهيب، كتاب القضاء وغيره، باب فى شفقة على خلق الله......الخ، الحديث: ٣٤٤٨، ج٣، ص١٥٤.

﴿45﴾......حضرت سیِّدُنا جریر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اہلِ زمین پر رحم نہیں کرتا آسمان کا مالک اس پر رحم نہیں فرماتا۔'' (1)

﴿46﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اہلِ زمین پر رحم کرو، آسمان کا مالک تم پر رحم کرے گا۔'' (2)

﴿47﴾......حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''رحم کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ معاف کرو تمہیں معاف کیا جائے گا۔'' (3)

﴿48﴾......حضرت سیِّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ رسالت میں کسی حاجت کی غرض سے حاضر ہوئی لیکن اسے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب پہنچنے کے لئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ یہ دیکھ کر ایک صحابی اپنی جگہ سے اٹھ گئے اور وہ عورت وہاں بیٹھ گئی۔ پھر اس کی حاجت پوری ہوگئی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے دریافت فرمایا: ''تم نے ایسا کیوں کیا؟'' انہوں نے عرض

1......الترغیب والترھیب، کتاب القضاء وغیرہ، باب فی شفقة علی خلق اللہ......الخ، الحدیث: ۳۴۵۱، ج۳، ص۱۵۴.

2......مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ماذکر فی الرحمة من الثواب، الحدیث: ۱۰، ج۶، ص۹۴.

3......شعب الایمان للبیہقی، باب فی معالجة کل ذنب بالتوبة، الحدیث: ۷۲۳۶، ج۵، ص۴۴۹.

کی: ”مجھے اس پر رحم آگیا تھا۔“ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اَللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے۔“ (1)

﴿49﴾......حضرت سیِّدُنا قرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ”یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اُس پر رحم آجاتا ہے۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم بکری پر رحم کروگے تو اَللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے گا۔“ (2)

غصہ پی جانے کی فضیلت

﴿50﴾......حضرت سیِّدُنا انس جُہَنِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو انتقام کی قدرت کے باوجود غصہ پی جائے تو اَللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اُسے اختیار دے گا کہ حوروں میں سے جسے چاہے لے لے۔“ (3)

﴿51﴾......حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”آدمی کا کوئی گھونٹ پینا غصے کے اُس گھونٹ سے افضل نہیں ہے جسے وہ رضائے الٰہی کے لئے پیتا ہے۔“ (4)

---

(1)......المعجم الکبیر، الحدیث: ٥٨٥٤، ج٦، ص١٦١، رحمتهایدله افرحمتها.

(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، بقیة حدیث معاویة بن قرة، الحدیث: ١٥٥٩٢، ج٥، ص٣٠٤.

(3)......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ٤٨، الحدیث: ٢٥٠١، ج٤، ص٢٢٢.

(4)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمر، الحدیث: ٦١٢٢، ج٢، ص٤٨٢.

﴿52﴾……حضرت سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ ایسے لوگوں کے قریب سے گزرے جو کُشتی لڑ رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے استفسار فرمایا: ''یہ کیا ہو رہا ہے؟'' لوگوں نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بہت قوی ہے۔ جو بھی اُس سے لڑتا ہے وہ اُسے پچھاڑ دیتا ہے۔'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ طاقتور کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ شخص جس پر کوئی ظلم کرے اور وہ غصہ پی جائے اور اپنے غصّے پر قابو پالے تو ایسا شخص اپنے اور دوسرے شخص کے شیطان پر غالب آجاتا ہے۔'' (1)

﴿53﴾……حضرت سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم ابو ضمضم کی طرح بننے سے عاجز ہو؟'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''ابو ضمضم کون ہے؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''یہ وہ شخص ہے کہ جب صبح ہوتی ہے تو کہتا ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَھَبْتُ نَفْسِیْ وَعِرْضِیْ یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے اپنی جان اور عزت ہبہ کی۔ پس وہ گالی دینے والے کو گالی نہ دیتا، ظلم کرنے والے پر ظلم نہ کرتا اور مارنے والے کو نہ مارتا۔'' (2)

﴿54﴾……حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہُمَا آیت مبارکہ ''وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ'' (پ ٤، اٰل عمران: ١٣٤) ترجمۂ کنز الایمان: اور غصے کو

1 ……مسند البزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک، الحدیث: ٧٢٧٢، ج ٢، ص ٣٤٥.

2 ……جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الھمزہ مع الیاء، الحدیث: ٩٤٤٧، ج ٣، ص ٤١٠.

پینے والے۔'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ''اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص تم سے زبان درازی کرے اور تم اُس کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہو لیکن پھر بھی اپنا غصہ پی جاتے ہو اور اُسے کوئی جواب نہیں دیتے۔''

لوگوں سے درگزر کرنے کی فضیلت

﴿55﴾......حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جب لوگ حساب کے لئے کھڑے ہوں گے تو ایک مُنادِی اعلان کرے گا کہ ''وہ شخص جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہو جائے۔'' پھر دوسری مرتبہ اعلان کرے گا کہ ''وہ شخص جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے وہ کھڑا ہو۔'' لوگ پوچھیں گے: ''وہ کون ہے جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے؟'' مُنادی کہے گا: ''وہ جو لوگوں سے درگزر کرنے والے تھے۔'' چنانچہ، بے شمار لوگ کھڑے ہوں گے اور بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔'' (1)

﴿56﴾......حضرت سیِّدُنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اَکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: ''اے عقبہ! کیا میں تمہیں دنیا و آخرت والوں کے اچھے اخلاق کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' میں

---

(1)......الترغیب والترھیب، کتاب الحدود، باب الترغیب فی العفو عن القاتل، الحدیث: ۱۷، ج۳، ص۲۱۱.

نے عرض کی: ''ضرور ارشاد فرمائیے۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو تم سے قطع تعلق کرے تم اس سے تعلق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے تم اُسے معاف کر دو۔'' (1)

﴿57﴾...... حضرت سیِّدُنا اُبَی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لئے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُس کے درجات بلند کیے جائیں تو اُسے چاہئے کہ جو اُس پر ظلم کرے اُسے معاف کر دے، جو اُسے محروم کرے اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلق کرے اُس سے تعلق جوڑے۔'' (2)

﴿58﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو عبد اللہ جدلی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے حضور نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسن اَخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ''آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ بری بات کرنے والے، نہ برے کام کرنے والے، نہ بازاروں میں شور مچانے والے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو معاف فرمانے والے اور درگزر فرمانے والے تھے۔'' (3)

---

1 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۳۹، ج۱۷، ص۲۶۹.

2 ...... المستدرک، کتاب التفسیر، باب تحت آیۃ: کنتم خیر امۃ اخرجت للناس، الحدیث: ۳۲۱۵، ج۳، ص۱۲.

3 ...... سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی خلق النبی، الحدیث: ۲۰۲۳، ج۳، ص۴۰۹.

﴿59﴾......ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ سید عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جہاد کے علاوہ کبھی کسی شخص کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اور نہ ہی کبھی اپنی ذات کی خاطر انتقام لیا۔ ہاں جب کوئی شخص اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب کرتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اُس سے انتقام لیتے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جو سوال کیا گیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس سے منع نہیں فرمایا سوائے گناہ کا سبب بننے والی بات کے کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان معاملات میں لوگوں سے دور رہتے تھے۔ جب بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آسان کام کو ہی اختیار فرمایا۔'' (1)

﴿60﴾......حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو شرمسار کی لغزش کو معاف کرے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔'' (2)

﴿61﴾......ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضور نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اہلِ مُرُوَّت (مُ۔رُوْ۔وَت) کی لغزشوں کو معاف کرو جب تک کہ وہ شرعی سزا کے حقدار نہ ہو جائیں۔'' (3)

---

1 ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۵۰۳۹، ج۹، ص۴۵۱، بتغیرٍ قلیلٍ.

2 ......مسند البزار، مسند ابی ھریرہ، الحدیث: ۸۹۶۷، ج۲، ص۴۷۷.

3 ......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۵۵۳۰، ج۹، ص۵۴۴.

﴿62﴾……حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ”مُرُوَّت والوں کو سزا نہ دو جبکہ وہ صالح ہوں۔“ (1)

﴿63﴾……حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”صدقہ سے مال میں ہرگز کمی نہیں ہوتی۔ جو بندہ درگزر کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔“ (2)

﴿64﴾……حضرت سیِّدُنا مروان بن جناح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ”دنیا اسی بات پر قائم ہے کہ کوئی شخص بدسلوکی کرنے والے کو معاف کر دے۔“ (3)

﴿65﴾……حضرت سیِّدُنا میسرہ بن حلبس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ”خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو اُس جگہ حق ادا کرے جہاں لوگ حق ادا کرنا نہ جانتے ہوں۔ پس اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی رضا کی معرفت عطا فرما دیتا ہے یہ ایسا زمانہ ہوتا ہے کہ گمنام رہنے والا ہی نجات پا سکتا ہے۔ ان کے دل تاریکی کے چراغ ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کے لئے جنت کے دروازے کھول دیتا اور انہیں ہر گرد آلود اندھیرے مقام سے نجات عطا فرماتا ہے۔“

---

1 ……فیض القدیر، حرف التاء، تحت الحدیث: ۳۲۳۳، ج۳، ص۲۹۹.

2 ……صحیح المسلم، کتاب البر والصلۃ، باب الا ستحباب العفو……الخ، الحدیث: ۲۵۸۸، ص۱۳۹۷.

3 ……تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۲۱۵۷ الربیع بن یحیی، ج۱۸، ص۸۴.

مسلمانوں کی خیر خواہی کی فضیلت

﴿66﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ حضورِ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''دین خیر خواہی ہے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کس کی؟'' ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے امام کی اور عام مؤمنین کی۔'' (1)

﴿67﴾...... حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن ایک دوسرے کے خیر خواہ اور آپس میں محبت کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ اُن کے شہر مختلف ہوں اور منافق ایک دوسرے سے دھوکا کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ اُن کے شہر ایک ہی ہوں۔'' (2)

﴿68﴾...... حضرت سیِّدُنا بکر بن عبد اللہ مزنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ''اگر میں کسی مسجد میں پہنچوں اور وہ لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہو پھر مجھ سے پوچھا جائے کہ ان میں سب سے بہتر شخص کون ہے؟ تو میں سوال کرنے والے سے پوچھوں گا: کیا تم ان میں سب سے زیادہ خیر خواہی کرنے والے کو پہچانتے ہو؟ اگر وہ اُس کو پہچانتا

---

1 ...... صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب بیان الدین النصیحۃ، الحدیث: ۵۵، ص ۴۷.

2 ...... الترغیب والترھیب، کتاب البیوع، باب الترھیب من الغش والترغیب فی...... الخ، الحدیث: ۱۲، ج ۲، ص ۳۶۱.

ہوگا تو میں کہوں گا کہ ''یہی سب سے بہتر ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ انہیں دھوکا دینے والا سب سے بدترین شخص ہے۔ مجھے ان کے بہترین شخص پر شر میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہے اور ان کے برے شخص کے نیک ہو جانے کی امید بھی ہے۔''

﴿69﴾...... حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'' (1)

﴿70﴾...... حضرتِ سیِّدُنا معاذ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے افضل ایمان کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''افضل ایمان یہ ہے کہ تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر محبت رکھے اور اُسی کی خاطر بغض رکھے اور تیری زبان ذِکْرُ اللّٰہ سے تر رہے۔'' پھر عرض کی: ''یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بعد؟'' ارشاد فرمایا: ''لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو اور لوگوں کے لئے وہی ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو اور اچھی بات کرو یا خاموش رہو۔'' (2)

دل کی پاکیزگی اور مسلمانوں کے کینہ سے بچنے کی فضیلت

﴿71﴾...... حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

(1)...... صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال...... الخ، الحدیث: ٤٥، ص ٤٢.

(2)...... المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، الحدیث: ٢٢١٩٣، ج٨، ص ٢٦٦.

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت کے ابدال جنت میں (محض) اپنے اعمال کی بنا پر داخل نہ ہوں گے بلکہ وہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت، نفس کی سخاوت، دل کی پاکیزگی اور تمام مسلمانوں پر رحیم ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔'' (1)

(72)...... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بارگاہِ رسالت میں حاضر تھے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اس راستے سے تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا۔'' اتنے میں ایک انصاری صحابی آئے جن کی داڑھی سے وضو کا پانی ٹپک رہا تھا۔ انہوں نے اپنے جوتے بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے۔ پھر انہوں نے سلام کیا۔ دوسرے دن پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہی ارشاد فرمایا تو پھر وہی انصاری صحابی پہلے کی طرح آئے۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی مجلس سے اٹھے تو حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اُن صحابی کے پیچھے ہو لئے اور اُن سے کہنے لگے: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم میں نے اپنے والد سے حیا کی ہے میں 3 دن تک ان کے پاس نہیں جاؤں گا اگر آپ مناسب سمجھیں تو تین دن مجھے اپنے پاس ٹھہرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔'' انصاری صحابی نے اجازت دے دی۔ حضرت سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے انہیں بتایا کہ ''میں

---

1 ...... کنز العمال، کتاب الفضائل، باب لحوق فی القطب والابدال، الحدیث: ۳۴۵۹۶، ج۱۲، ص۸۵.

نے تین راتیں اُن کے ساتھ گزاریں لیکن انہیں رات میں عبادت کرتے نہ دیکھا۔ ہاں! جب وہ اپنے بستر پر کروٹ لیتے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر اور اس کی کبریائی بیان کرتے یہاں تک کہ نمازِ فجر کے لئے اُٹھ کھڑے ہوتے۔''

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے انصاری صحابی سے اچھی بات کے علاوہ کچھ نہ سنا۔ جب تین دن پورے ہوئے تو قریب تھا کہ میں اُن کے اعمال کو حقیر جانتا لیکن جب میں نے اُن انصاری صحابی سے کہا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! میرے اور میرے والد کے درمیان کوئی ناراضی اور جدائی نہیں ہے بلکہ میں نے تو حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تین بار فرماتے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا اور تینوں بار آپ ہی آئے۔ چنانچہ، میں نے پختہ ارادہ کرلیا کہ میں آپ کے پاس ٹھہروں گا اور دیکھوں گا کہ آپ کیا عمل کرتے ہیں تاکہ میں بھی آپ کی پیروی کروں۔ لیکن میں نے آپ کو کوئی بڑی عبادت کرتے نہیں دیکھا تو پھر آپ کیسے اِس بلند مقام تک پہنچے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے متعلق یہ بات ارشاد فرمائی؟'' انصاری صحابی نے جواب دیا: ''اور تو کوئی عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔'' حضرت سیِّدُنا عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر جب میں وہاں سے چلنے لگا تو انصاری صحابی نے مجھے آواز دی اور کہا: ''میرا کوئی اور عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔ اس کے علاوہ میں کسی بھی مسلمان کے لئے اپنے دل میں کھوٹ نہیں پاتا اور جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی کو دیا ہے اُس پر حسد نہیں کرتا۔'' حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا:

"یہی وہ عمل ہے جس نے آپ کو رفعتیں بخشیں اور ہم اِس کی طاقت نہیں رکھتے۔" (1)

﴿73﴾...... حضرتِ سیِّدُنا معاویہ بن قُرَّہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ "لوگوں میں افضل ترین وہ ہے جو اُن میں سب سے پاکیزہ سینے والا اور سب سے زیادہ غیبت سے بچنے والا ہے۔" (2)

﴿74﴾...... حضرتِ سیِّدُنا کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے پوچھا گیا کہ "سونے والا مغفرت یافتہ اور قیام کرنے والا مشکور کیسے ہوگا؟" آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: "ایک شخص رات کو قیام کرتا ہے اور اپنے سوئے ہوئے بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس قیام کرنے والے کی دعا کے سبب اس سونے والے کی مغفرت فرمادیتا ہے اور سونے والے کی خیر خواہی کی وجہ سے قیام کرنے والا اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ اس کا شکریہ ادا کیا جائے۔"

لوگوں میں صلح کرانے کی فضیلت

﴿75﴾...... حضرتِ سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں درجہ کے اعتبار سے نماز، روزے اور صدقہ سے افضل عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟" صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: "کیوں نہیں۔" آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "آپس کے تعلقات کو اچھا

1 ......المصنف لعبد الرزاق، کتاب العلم، باب الرخص والشدائد، الحدیث: ۲۰۴۹۴، ج۱۰، ص۲۶۰.

2 ......المصنف لابن ابی شیبۃ، کتاب الزھد، حدیث ابی قلابۃ، الحدیث: ۸، ج۸، ص۲۵۴.

کرو کیونکہ نا اتفاقی دین کو مونڈ دینے والی ہے۔'' (1)

ادائیگیٔ حقوق کی فضیلت

﴿76﴾...... حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اپنی زبان سے کوئی حق پورا کیا تو اس کا اجر بڑھتا رہے گا حتیٰ کہ قیامت کے دن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس کا پورا پورا ثواب عطا فرمائے گا۔'' (2)

مظلوم کی مدد کرنے کی فضیلت

﴿77﴾...... حضرت سیِّدُنا براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔'' (3)

﴿78﴾...... حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم۔'' میں نے عرض کی: ''میں مظلوم کی مدد تو کرسکتا ہوں لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟'' ارشاد فرمایا: ''اُسے ظلم سے روکو۔'' (4)

---

1 ...... سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ٥٦، الحدیث: ٢٥١٧، ج٤، ص٢٢٨.

2 ...... حلیة الاولیاء، الرقم ٣٩٩ عبداللّٰہ بن مبارك، الحدیث: ١١٨٥١، ج٨، ص١٩٢.

3 ...... سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهیة لبس ......الخ، الحدیث: ٢٨١٨، ج٤، ص٣٦٩.

4 ...... سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ٦٨، الحدیث: ٢٢٦٢، ج٤، ص١١٢.

ظالم کو ظلم سے روکنے کا بیان

﴿79﴾...... حضرت سیِّدُنا قیس بن ابی حازم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تم یہ آیت مبارکہ پڑھتے ہو:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْؕ (پ۷،المائدہ:۱۰۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔

(پھر فرمایا) میں نے سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ ”جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان سب پر عذاب بھیجے۔“ (1)

﴿80﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم دیکھو کہ میری امت ظالم کی تعظیم کر رہی ہے تو تمہارا ظالم کو ظالم کہنا تمہیں اُن سے جدا کر دے گا۔“ (2)

نادان کو روکنے کا بیان

﴿81﴾...... حضرت سیِّدُنا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

1...... سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب سورۃ مائدہ، الحدیث: ۳۰۶۸، ج۵، ص۴۱.

2...... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللّٰہ بن عمرو، الحدیث: ۶۷۹۸، ج۲، ص۶۲۱.

''اپنے نادانوں کو روکے رکھو(1)۔'' (2)

مسلمانوں کی مدد اوران کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت

﴿82﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ نے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ لوگ حاجت کے وقت ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کے عذاب سے محفوظ ہوں گے۔'' (3)

﴿83﴾...... حضرت سیِّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''خیر اور شر کے خزانے اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ کے پاس ہیں اور ان کی چابیاں انسان ہیں۔ اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ نے خیر کی چابی اور شر کے لئے تالا بنایا اور ہلاکت ہے اُس کے لئے جسے شر کی چابی اور خیر

1...... حضرت سیِّدُنا علامہ عبد الرء وف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ''اس میں خطاب سرپرست کو ہے کہ وہ اپنے ناسمجھ ماتحت کو فضول خرچی سے روکیں۔''
(فیض القدیر للمناوی، تحت الحدیث: ۳۸۹۴، ج۳، ص۷۹ ۵، ملخصًا)

2...... شعب الایمان للبیهقی، باب احادیث فی الامر بالمعروف والنهی عن المنکر، الحدیث: ۷۵۷۷، ج۶، ص۹۲.

3...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۱۳۳۳۴، ج۱۲، ص۲۷۴.

کے لئے تالا بنایا۔'' (1)

﴾84﴿ ...... حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''میں رب ہوں۔ میں نے خیر وشر کو مقدر فرما دیا ہے۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں خیر کی چابی ہے اور خرابی ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں شر کی چابی ہے۔'' (2)

﴾85﴿ ...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی مومن سے تکلیف ومصیبت کو دور کیا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے پُل صراط پر نور کے دوایسے حصے پیدا فرمائے گا جن کی روشنی سے اتنی مخلوق روشنی حاصل کرے گی جن کی تعداد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔'' (3)

﴾86﴿ ...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سیِّدِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مصیبت دور کرے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیامت میں اس کی مصیبت دور فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دنیا وآخرت میں اس کے عیوب چھپائے گا اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا

---

1 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ٥٨١٢، ج٦، ص ١٥٠.

2 ...... الدر المنثور، سورۃ الانبیاء، تحت الآیۃ: ٢١، ج٥، ص ٦٢٢.

3 ...... المعجم الاوسط، الحدیث: ٤٥٠٤، ج٣، ص ٢٥٤.

ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔" (1)

﴿87﴾...... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مخلوق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پَروَردہ ہے (یعنی تمام مخلوق کو وہی پالنے والا ہے) اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچائے۔" (2)

﴿88﴾...... حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس نے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کی گویا اُس نے ساری عمر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی۔" (3)

﴿89﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض حصہ بعض کو تقویت پہنچاتا ہے۔" (4)

﴿90﴾...... حضرت سیِّدُنا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مومنین

---

1 ...... صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ...... الخ، الحدیث: ۲۶۹۹، ص ۱۴۴۷.

2 ...... المسند لابی یعلی الموصلی، الحدیث: ۳۴۶۵، ج ۳، ص ۲۳۲.

3 ...... الفردوس بماثور الخطاب، باب المیم، الحدیث: ۶۱۱۱، ج ۲، ص ۲۸۶.

4 ...... صحیح البخاری، کتاب المظالم والغصب، باب نصر المظلوم، الحدیث: ۲۴۴۶، ج ۲، ص ۱۲۷.

کی آپس میں رحم، محبت اور صلہ رحمی کرنے کی مثال ایک جسم کی سی ہے کہ جب اس کے کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔'' (1)

حضرت سیِّدُنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں کہ میں خواب میں حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے اس (مذکورہ) حدیث کے متعلق پوچھا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار ہاتھ کا اشارہ کر کے فرمایا: ''یہ صحیح ہے۔''

﴿91﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کونسا عمل افضل ہے؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنا یا اُس کا قرض ادا کر دینا یا اسے کھانا کھلانا۔'' (2)

﴿92﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مومن مومن کا آئینہ ہے۔ مومن مومن کا بھائی ہے۔ جہاں بھی ملے اُسے نقصان سے بچاتا اور پیٹھ پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔'' (3)

---

1 ...... شرح السنة للبغوی، کتاب البر والصلة، باب تعاون المؤمن وتراحمهم، الحدیث: ٣٣٥٣، ج٦، ص٤٥٣.

2 ...... شعب الایمان للبیهقی، باب فی التعاون علی البر والتقوی، الحدیث: ٧٦٧٨، ج٦، ص١٢٣.

3 ...... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی النصیحة والحیاطة، الحدیث: ٤٩١٨، ج٤، ص٣٦٥.

﴿93﴾…… حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ ایک دن میٹھے میٹھے آقا،مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سے استفسار فرمایا کہ''مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جو مسلمان مرد کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے پتے نہیں گرتے،سو وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے۔''حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا فرماتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ ہو نہ ہو یہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابوبکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کی موجودگی میں بولنا مناسب خیال نہ کیا۔جب وہ دونوں بھی نہ بولے تو حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود ہی ارشاد فرمایا کہ''وہ کھجور کا درخت ہے۔'' (1)

﴿94﴾…… حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:''جو کسی مومن کی مہمان نوازی کرے یا اُس کی حاجات کو اس پر آسان کردے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کرم پر ہے کہ جنت میں اُسے خدام عطا کرے۔'' (2)

کسی کی پریشانی دور کرنے کی فضیلت

﴿95﴾…… حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

---

1 …… مسند البزار،مسند عبد اللّٰہ بن عباس،الحدیث:۵۷۱۴،ج۲،ص۲۳۶۔

2 …… حلیۃ الاولیاء،یزید بن ابان رقاشی،الحدیث:۳۱۷۳،ج۳،ص۶۲،
من اضاف مؤمنا بدلہ من خدم مؤمنا۔

تاجدارِ رسالت، ماہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پریشان حالوں کی مدد کرنے کو پسند فرماتا ہے۔''(1)

﴿96﴾...... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی غمزدہ کی دستگیری کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے 73 نیکیاں لکھتا ہے۔ ایک نیکی سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دنیا و آخرت کو سنوارتا اور باقی نیکیاں اس کے لئے درجات کی بلندی کا سبب بنتی ہیں۔''(2)

﴿97﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شریکِ سفر تھے کہ ایک شخص کمزور سی سواری پر سوار ہو کر آیا اور اس نے اپنی سواری کو دائیں بائیں گھمانا شروع کر دیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس کے پاس زائد سُواری ہو وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں اور جس کے پاس بچی ہوئی خُوراک ہو وہ اسے کھلا دے جس کے پاس خُوراک نہیں۔'' اِسی طرح مال کی مختلف اقسام ذکر فرمائیں حتّٰی کہ ہم نے محسوس کیا کہ بچی ہوئی چیز میں سے کسی کو اپنے پاس رکھ لینے کا حق ہی نہیں ہے۔(3)

﴿98﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں

---

1 ...... المسند لابی یعلی الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ۴۲۸۰، ج۳، ص۴۵۲.

2 ...... المسند لابی یعلی الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ۴۲۵۰، ج۳، ص۴۴۵.

3 ...... سنن ابی داؤد، کتاب الزکوۃ، باب فی حقوق المال، الحدیث: ۱۶۶۳، ج۲، ص۱۷۵.

نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بندے کو کون سی چیز دوزخ سے نجات دلوائے گی؟'' ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لانا۔'' میں نے عرض کی: ''کیا ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''بندے کو جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رزق دیا ہے اس میں سے کچھ نا کچھ صدقہ کرتا رہے۔'' میں نے عرض کی: ''اگر وہ فقیر ہو کہ دینے کے لئے کچھ نہ پاتا ہو تو؟'' ارشاد فرمایا: ''وہ نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔''

میں نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر وہ اچھے طریقے سے گفتگو نہ کرسکتا ہو کہ نیکی کی دعوت دے اور برائی منع کرے تو؟'' ارشاد فرمایا: ''کسی جاہل کے ساتھ کوئی نیکی کردے۔'' میں نے عرض کی: ''اگر وہ خود جاہل ہو کسی کے ساتھ بھلائی نہ کرسکتا ہو تو؟'' ارشاد فرمایا: ''وہ مغلوب کی مدد کرے۔'' پھر ارشاد فرمایا: ''کیا تم اپنے بھائی میں کوئی بھلائی نہیں چھوڑنا چاہتے کہ لوگوں سے اذیت کو دور کردے؟'' میں نے عرض کی: ''یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ایسا کرنے والا جنت میں داخل ہو جائے گا؟'' ارشاد فرمایا: ''جو مومن یا مسلمان ان خصلتوں میں سے کوئی خصلت اپنائے گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کردوں گا۔'' (1)

کمزوروں کی کفالت کرنے کی فضیلت

﴿99﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بیوہ

(1)...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۱۶۵۰، ج۲، ص۱۵۶۔

اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔" (1)

﴿100﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "بیوہ اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہد یا اُس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ہے۔" (2)

﴿101﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس نے (کسی مسلمان مُردے کے لئے) قبر کھودی اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا اور اُسے قیامت تک اس کا اَجر ملتا رہے گا،...... جس نے میت کو غسل دیا وہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے جیسا کہ اس دن تھا کہ جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا،...... جس نے میت کو کفن پہنایا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے میت کے کپڑوں کی تعداد کے برابر جنتی لباس پہنائے گا،...... جس نے کسی غمزدہ کو تسلی دی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور (جب وہ فوت ہو گا تو) ارواح میں اس کی روح پر رحمت نازل فرمائے گا،...... جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ایسے دو جنتی حُلّے عطا فرمائے گا کہ جن کی قیمت ساری دنیا بھی نہیں

---

1 ...... صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب فضل النفقۃ علی الاھل، الحدیث: ۵۳۵۳، ج۳، ص۵۱۱.

2 ...... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرہ، الحدیث: ۸۷۴۰، ج۳، ص۲۸۵.

ہوسکتی، ...... جو جنازے کے پیچھے چلا یہاں تک کہ تدفین مکمل ہوگئی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے تین قیراط اجر لکھے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے، ...... جس نے کسی یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل فرمائے گا، ...... جو روزہ رکھے یا مسکین کو کھانا کھلائے اور جنازے کے ساتھ چلے اور مریض کی عیادت کرے تو اسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا۔" (1)

یتیموں کی کفالت کرنے کی فضیلت

﴿102﴾ ...... حضرتِ سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی جنت میں ایسے ہوں گے۔" اس کے بعد حضرتِ سیِّدُنا سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ کیا۔ (2)

﴿103﴾ ...... حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مسلمانوں کے گھروں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں

---

1 ...... المعجم الاوسط، الحدیث: ۹۲۹۲، ج۶، ص۴۲۹، بلون اجری لہ...... الی...... یوم القیامۃ.

2 ...... الادب المفرد، باب فضل من یعول یتیماً بین ابویہ، الحدیث: ۱۳۳، ص۵۸.

یتیم کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے۔'' پھر شہادت اور درمیان کی انگلی کو جمع فرمادیا۔ (1)

﴿104﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس دستر خوان پر یتیم ہو شیطان اس دستر خوان کے قریب نہیں جاتا۔'' (2)

﴿105﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا اور اس کی یتیمی اور ضعیفی پر رحم کیا اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل سے اسے جو وافر مال عطا فرمایا اس کے سبب اپنے پڑوسی پر تکبر نہ کیا۔'' (3)

﴿106﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوامامہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے ہر بال کے بدلے ایک نیکی

1 ...... الادب المفرد، باب خیر بیت فیہ...... الخ، الحدیث: ۱۳۷، ص ۵۸.

2 ...... مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الایتام والارامل والمساکین، الحدیث: ۱۳۵۱۲، ج ۸، ص ۲۹۳، مفہومًا.

3 ...... المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۸۲۸، ج ۶، ص ۲۹۶.

عطا فرماتا ہے اور جس کی کفالت میں یتیم لڑکا یا لڑکی ہو خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ملا دیا۔ (1)

﴿107﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرو۔'' (2)

﴿108﴾...... حضرت سیِّدُنا مالک بن عمرو قشیری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو کسی مسلمان یتیم کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ یتیم اس سے بے نیاز ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ یقیناً اس کے لئے جنت واجب فرما دیتا ہے۔'' (3)

﴿109﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر انصاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکے نے سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مسجد میں دیکھا تو عرض کی: ''یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو۔ میں ایک یتیم مسکین لڑکا ہوں اور میری غریب محتاج والدہ ہے جو کچھ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

---

1 ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۶، ج۷، ص ۴۷۲، بتغیر قلیل.

2 ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۴، ج۷، ص ۴۷۲.

3 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۶۶۹، ج۱۹، ص ۳۰۰.

تھوڑا سا ہمیں بھی عطا فرمایئے! اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی رضا چاہتا ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔" حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے لڑکے اپنی بات دہراؤ تمہاری زبان پر تو فرشتہ بولتا ہے۔" اس نے اپنے کلام کو دہرایا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جو کچھ آلِ رسول کے گھر میں ہے لے آؤ۔"

چنانچہ، ایک لپ (اناج وغیرہ کا) پیش کیا گیا جو ایک مٹھی سے زیادہ اور دو سے کم تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے لڑکے! یہ لے جاؤ! اس میں تمہارے اور تمہاری والدہ اور بہن کے لئے دوپہر اور رات کا کھانا ہے۔ میں اس میں برکت کی دعا سے تمہاری مدد کرتا رہوں گا۔" چنانچہ، وہ لڑکا وہاں سے رخصت ہو کر جب مسجد کے دروازے پر پہنچا تو اس کا سامنا حضرت سیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ہوا آپ نے اس کے سر پر دستِ شفقت پھیرا۔ راوی فرماتے ہیں یہ معلوم نہیں کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اسے کچھ عطا کیا یا نہیں؟ جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو حضور سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جب تم یتیم سے ملے تھے کیا میں نے تمہیں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نہیں دیکھا؟" حضرت سیِّدُنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: "کیوں نہیں۔" آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس بال پر تمہارا ہاتھ گزرا اس کے بدلے میں تمہارے لئے نیکی ہے۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔

لاوارث بچوں کی تربیت اوران کے بڑے ہونے تک اُن پرخرچ کرنے کی فضیلت

﴿110﴾ ......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سیِّدعالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کسی بچے کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ ''لَااِلٰـہَ اِلَّااللہُ'' کہنا شروع کردے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص سے حساب نہ لے گا(1)۔'' (2)

حُسنِ سلوک کی فضیلت

﴿111﴾ ......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن یزید خطمی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''ہر بھلائی صدقہ ہے۔'' (3)

﴿112﴾ ......حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''ہر بھلائی صدقہ ہے خواہ غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔'' (4)

---

1 ......حضرت سیِّدُنا علامہ عبدالرء وف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ''یہ حدیث اپنی اولاد اور غیر کی یتیم اولاد وغیرہ سب کو شامل ہے۔''

(فیض القدیر،تحت الحدیث:۸۶۹۶،ج۶،ص۱۷۴)

2 ......المعجم الاوسط،الحدیث:٤٨٦٥،ج٣،ص٣٧٠.

3 ......المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عبداللہ بن یزیدخطمی انصاری، الحدیث:١٨٧٦٦،ج٦،ص٤٥٤.

4 ......المعجم الکبیر،الحدیث:١٠٠٤٧،ج١٠،ص٩٠.

﴿113﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''نیکی اور بدی کو لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ بروزِ قیامت انہیں کھڑا کیا جائے گا۔ نیکی اپنے کرنے والوں کو بشارتیں دے گی اور اُن سے بھلائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی کہے گی دور ہو جاؤ مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے بلکہ برائی کے ساتھ چمٹیں گے۔ (1)

﴿114﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی والے ہوں گے اور دنیا میں برائی کرنے والے آخرت میں بھی برائی والے ہوں گے۔'' (2)

﴿115﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ کریم، رَءُوْف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمہیں معلوم ہے شیر دھاڑتے وقت کیا کہتا ہے؟'' صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''شیر کہتا ہے: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کسی نیک شخص پر مسلط نہ فرمانا۔'' (3)

1 ......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ابی موسی اشعری، الحدیث: ۱۹۵۰٤، ج۷، ص۱۲۳.

2 ......المعجم الاوسط، الحدیث: ۱۵٦، ج۱، ص۱۵٦.

3 ......الفردوس بماثور الخطاب، باب التاء، الحدیث: ۲۱۵۵، ج۱، ص۲۹۷.

﴿116﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''صدقہ اگرچہ 70ہزار ہاتھوں میں سے گزرے تو بھی آخری شخص کا اجر پہلے صدقہ کرنے والے کے برابر ہوگا۔'' (1)

﴿117﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہر روز طلوعِ آفتاب کے بعد انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔ اگر تم دو بندوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو تو یہ صدقہ ہے۔ اگر تم سواری پر سوار ہونے میں کسی کی مدد کرو تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اگر کسی کا سامان سواری پر رکھوا دو تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے۔ ہر قدم جو نماز کی طرف اٹھے صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔'' (2)

﴿118﴾...... حضرت سیِّدُنا اُبَی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب سے گزرے، میرے ساتھ ایک شخص تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: ''اے اُبَی! یہ کون ہے؟'' میں نے عرض کی: ''یہ میرا مقروض ہے۔ میں اس سے قرض کا تقاضہ کر رہا ہوں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اے اُبَی! اس سے اچھا سلوک کرو۔'' یہ فرمانے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

(1)...... الفردوس بماثور الخطاب، باب اللام مفصل لو، الحدیث: ۵۱۲۸، ج۲، ص۱۹۹.

(2)...... صحیح المسلم، کتاب الزکوۃ، باب بیان ان اسم الصدقۃ...... الخ، الحدیث: ۱۰۰۹، ص۵۰۴.

وَسَلَّم اپنے کسی کام سے تشریف لے گئے۔ جب دوبارہ میرے پاس سے گزرے تو وہ شخص میرے ساتھ نہ تھا۔ استفسار فرمایا: ''اے اُبَی! تم نے اپنے مقروض بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟'' میں نے عرض کی: ''یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ قرض ادا نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنے مال کا ایک تہائی حصہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر، ایک تہائی آپ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خاطر اور باقی ایک تہائی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے عقیدۂ توحید کی توفیق ملنے کے سبب معاف کردیا۔'' آپ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (خوش ہوکر) تین بار ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم کرے ہمیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے۔''

پھر ارشاد فرمایا: ''اے اُبَی! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی مخلوق میں سے کچھ لوگوں کو بھلائی کا سبب بنایا ہے۔ بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کا محبوب بنا دیا۔ بھلائی کے حریصوں پر بھلائی کا طلب کرنا آسان فرمادیا اور ان پر عطا کی بارش برسائی۔ لہٰذا خیر طلب کرنے والوں کی مثال اس بارش کی سی ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بنجر و قحط زدہ زمین پر برسائی اس کے سبب سے زمین اور اہلِ زمین کو زندگی بخشی اور بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق میں اچھائی کے دشمن بھی پیدا فرمائے ہیں۔ پھر بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کے لئے ناپسندیدہ بنادیا اور انہیں بھلائی طلب کرنے سے روک دیا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قحط زدہ زمین پر برسنے سے روک دیا اور اس کے سبب زمین اور اہلِ زمین کو ہلاک فرمادیا۔'' (1)

1 ...... الموسوعة لابن ابی الدنیا، کتاب قضاء الحوائج، باب فی فضل المعروف، الحدیث: ٤، ج٤، ص١٤١.

اچھے اعمال کرنے کی فضیلت

﴿119﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے حسنِ اخلاق اور اچھے اعمال کو کمال تک پہنچانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔'' (1)

﴿120﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیٔ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اچھے اور اعلیٰ کاموں کو پسند اور برے کاموں کو ناپسند فرماتا ہے۔'' (2)

﴿121﴾...... حضرت سیِّدُنا عثمان بن عفان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے 117 اَخلاق ہیں۔ جو بندہ ان میں سے کسی ایک کو اپنائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ضرور جنت میں داخل فرمائے گا۔'' (3)

﴿122﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور ایک لوح ہے جس پر 315 اَخلاق ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے جو ان میں سے کسی ایک پر عمل کرے اور میرے ساتھ کسی کو

---

1 ...... المعجم الاوسط، الحدیث: ٦٨٠٥، ج٥، ص١٥٣.

2 ...... شعب الایمان للبیهقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ٨٠١٢، ج٦، ص٢٤١.

3 ...... مسند ابی داؤد طیالسی، الجزء الاول، حدیث عثمان بن عفان، ص١٤.

شریک نہ ٹھہرائے تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا۔" (1)

﴿123﴾...... مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "ایمان کے 333 اَوصاف ہیں۔ جو ان میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔" (2)

مسلمان پر ظلم کرنے کی مذمت

﴿124﴾...... حضرت سیِّدُنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جب تم دیکھو کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کسی بندے کو گناہوں کے باوجود (نعمتیں) عطا فرما رہا ہے تو یہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف سے اس کے لئے ڈھیل (یعنی مہلت) ہے۔" پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیات مبارکہ تلاوت فرمائیں:

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝۴۴ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب انہوں نے بھلا دیا جو نصیحتیں ان کو کی گئی تھیں ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ آس ٹوٹے رہ گئے تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی اور

---

1 ...... عمدة القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان، تحت الحدیث: ٩، ج١، ص١٩٦.

2 ...... معرفة الصحابة لابی نعیم، الرقم ١٩٤٣ عبید ابو عبد الرحمن، الحدیث: ٤٨٠٦، ج٣، ص٣٢٨.

ظَلَمُوۡا ؕ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۵﴾ (پ۷،الانعام:٤٥،٤٤) سب خوبیوں سراہا اللہ رب سارے جہان کا۔ (1)

﴿125﴾...... حضرت سیِّدُنا عمار بن یاسر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مایوس ہونا اس کی مدد سے ناامید ہونا اور اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا بڑے کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔" (2)

﴿126﴾...... حضرت سیِّدُنا خزیمہ بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحروبَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کہ یہ آسمانوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "(اے مظلوم!) مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں تیری مدد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ تاخیر سے ہو۔" (3)

﴿127﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مظلوم کی بددعا سے بچو اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کا کفر تو اس کی اپنی جان پر ہے۔" (4)

---

1 ...... المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عقبہ بن عامر جھنی، الحدیث: ۱۷۳۱۳، ج۶، ص۱۲۲.

2 ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی الرجاء من الله، الحدیث: ۱۰۵۰، ج۲، ص۲۰.

3 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۳۷۱۸، ج۴، ص۸۴.

4 ...... الترغیب والترھیب، کتاب القضاء، باب الترھیب من الظلم...... الخ، الحدیث: ۳۴۱۵، ج۳، ص۱۴۲، بتغیر قلیل.

﴿128﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ظلم بروزِ قیامت اندھیرا ہوگا۔'' (1)

﴿129﴾...... حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ ''تمہارا رب عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ''مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں ظالم سے ضرور بدلہ لوں گا جلد یا تاخیر سے اور اس سے بھی ضرور انتقام لوں گا جس نے مظلوم کو دیکھا لیکن باوجودِ قدرت اس کی مدد نہ کی۔'' (2)

مسلمان بھائی کی جائز سفارش کرنے کی فضیلت

﴿130﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوموسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی حاجت مند آئے تو اس کی سفارش کیا کرو تاکہ تمہیں اجر ملے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو چاہے اپنے نبی کی زبان سے فیصلہ جاری کروائے۔'' (3)

﴿131﴾...... حضرت سیِّدُنا سمرہ بن جندب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

1 ...... صحیح المسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم الظلم، الحدیث: ٢٥٧٨، ص ١٣٩٤.

2 ...... المعجم الاوسط، الحدیث: ٣٦، ج ١، ص ٢٠.

3 ...... صحیح البخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب التحریض علی الصدقۃ والشفاعۃ فیھا، الحدیث: ١٤٣٢، ج ١، ص ٤٨٣.

ارشاد فرمایا: ''سب سے افضل صدقہ زبان کا صدقہ ہے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! زبان کا صدقہ کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''تمہاری وہ سفارش جس سے کسی قیدی کو رہائی دلادو، کسی کی جان بچالو، کوئی بھلائی اپنے بھائی کی طرف بڑھا دو اور اس سے کوئی مصیبت دور کردو۔'' (1)

﴿132﴾......ام المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اپنے مسلمان بھائی کے کسی نیکی کے کام میں یا کسی مشکل کو آسان کرنے میں بادشاہ کے ہاں واسطہ بنے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پل صراط کو پار کرنے میں کہ جس دن قدم ڈگمگا رہے ہوں گے اس کی مدد فرمائے گا۔'' (2)

﴿133﴾......حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔'' (3)



1 ......شعب الایمان، باب فی تعاون علی البر والتقوی، الحدیث: ٧٦٨٣-٧٦٨٢، ج٦، ص١٢٤.

2 ......المعجم الاوسط، الحدیث: ٣٥٧٧، ج٢، ص٣٧٤.

3 ......سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء افضل الجهاد، الحدیث: ٢١٨١، ج٤، ص٧٢، کلمة حق بدله عدل.

مسلمان کی عزت کا تحفظ اور اس کی مدد کرنے کی فضیلت

﴿134﴾......حضرت سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھی اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرتا ہے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن جہنم کی آگ سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔'' پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ٢١، الروم: ٤٧)

ترجمۂ کنز الایمان: اور ہمارے ذمۂ کرم پر ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا۔ (1)

﴿135﴾......حضرت سیِّدُنا عمران بن حصین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو اپنے بھائی کی مدد کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔'' (2)

﴿136﴾......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو

---

1 ......مشکوۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق، الحدیث: ٤٩٨٢، ج ٢، ص ٢١٥.

2 ......البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عمران بن حصین، الحدیث: ٣٥٤٢، ج ٩، ص ٣١.

اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔" (1)

﴿137﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللہ اور حضرت سیِّدُنا ابو طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کی مدد بھی ایسی جگہ نہیں فرماتا جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے اور جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو اور اس کی آبرو ریزی کی جا رہی ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس (مددگار) کی ایسی جگہ مدد فرماتا ہے جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے۔" (2)

﴿138﴾...... حضرت سیِّدُنا سہل بن معاذ بن انس جُہَنِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس نے کسی مسلمان (کی عزت) کو اس منافق سے بچایا جو پیٹھ پیچھے اس کی برائی کر رہا تھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ (بروزِ قیامت) اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جس نے کسی مسلمان کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے کوئی بات کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جہنم کے پل پر روکے رکھے گا یہاں تک کہ اپنی کہی ہوئی بات سے نکلے (یعنی اس پر کوئی دلیل لے آئے)۔" (3)

---

1 ...... شعب الایمان للبیہقی، باب فی التعاون علی البر والتقوی، الحدیث: ٧٦٣٧، ج٦، ص١١١.

2 ...... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب من ردعن مسلم غیبۃ، الحدیث: ٤٨٨٤، ج٤، ص٣٥٥.

3 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ٤٣٣، ج٢٠، ص١٩٤.

لوگوں سے محبت کرنے کی فضیلت

﴿139﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ایمان کے بعد سب سے افضل عمل لوگوں سے محبت کرنا ہے۔'' (1)

﴿140﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''میانہ روی سے خرچ کرنا نصف معیشت، لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل اور اچھا سوال کرنا آدھا علم ہے۔'' (2)

﴿141﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملنا صدقہ ہے۔'' (3)

راہِ خدا کے لشکروں کی مدد کرنے کی فضیلت

﴿142﴾...... حضرت سیِّدُنا زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ ''جس نے مجاہد کو سامان وغیرہ مہیا کیا اس کا اجر بھی مجاہد کی طرح ہے اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس کا اجر بھی مجاہد کی مثل ہے۔'' (4)

(1) ...... جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الھمزہ مع الفاء، الحدیث: ٣٤٩٥، ج٢، ص١٣.

(2) ...... شعب الایمان للبیھقی، باب فی الاقتصاد فی النفقۃ...... الخ، الحدیث: ٦٥٦٨، ج٥، ص٢٥٤.

(3) ...... شرح صحیح البخاری لابن بطال، کتاب الادب، باب المدارۃ مع الناس، ج٩، ص٣٠٥.

(4) ...... صحیح ابن حبان، کتاب السیر، باب فضل الجھاد، فصل ذکر البیان بان قولہ فقد غزا...... الخ، الحدیث: ٤٦١٣، ج٧، ص٧١.

﴿143﴾...... حضرتِ سیِّدُنا زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''جس نے مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زادِ راہ مہیا کیا تو بے شک اس نے (خود) جہاد کیا اور جس نے مجاہد کے گھروالوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اسے بھی جہاد کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔'' (1)

حاجی کی مدد کرنے اور روزہ افطار کرانے کی فضیلت

﴿144﴾...... حضرتِ سیِّدُنا زید بن خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضورنبیِّ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''جس نے روزہ افطار کروایا یا مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زادِ راہ مہیا کیا تو اسے بھی (روزے اور جہاد کا) ثواب ملے گا اور اُن کے اجر میں بھی کمی واقع نہ ہوگی۔'' (2)

﴿145﴾...... حضرتِ سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک حج کے سبب تین لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا: (۱) میت (۲) اس کی طرف سے حج کرنے والا اور (۳) وصیت پوری کرنے والا۔'' (3)

---

1 ...... صحیح المسلم، کتاب الامارہ، باب فضل اعانۃ الغازی......الخ، الحدیث: ۱۸۹۵، ص۱۰۵۰.

2 ...... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الجهاد، باب ماذکر فی فضل الجهاد......الخ، الحدیث: ۲۵۱، ج۴، ص۵۹۹.

3 ...... السنن الکبری للبیهقی، کتاب الحج، باب النیابة فی الحج......الخ، الحدیث: ۹۸۵۵، ج۵، ص۲۹۳.

﴿146﴾......حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:''جو حلال کمائی سے کسی روزے دار کو افطار کروائے تو ملائکہ پورا رمضان اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور شبِ قدر میں حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلام اس سے مصافحہ فرمائیں گے اور جس شخص سے حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلام مصافحہ فرماتے ہیں اس کا دل نرم اور آنسو کثیر ہو جاتے ہیں۔'' ایک شخص نے عرض کی:''یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا نہ ہو تو؟'' ارشاد فرمایا:''چاہے ایک لقمہ یا روٹی کا ٹکڑا ہی ہو۔'' ایک اور شخص نے عرض کی:''یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا بھی نہ ہو تو؟'' ارشاد فرمایا:'' چاہے دودھ کی لسی ہی ہو۔'' ایک اور شخص نے عرض کی:''اگر اتنا بھی نہ ہو تو؟'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا:''پانی کے ایک گھونٹ سے ہی افطار کروا دے (تب بھی یہ ثواب پائے گا)۔''

چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کی عزت اور علما کا احترام کرنے کی فضیلت

﴿147﴾......حضرت سیِّدُنا عبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ''جو ہمارے بڑوں کی عزت، ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے علما کا حق نہ پہچانے (یعنی ان کا احترام نہ کرے) وہ میری امت

میں سے نہیں۔'' (1)

﴿148﴾......حضرت سیِّدُنا صباح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''سفید بالوں والے مسلمان اور حاملِ قرآن (عالم وحافظ) جو قرآن میں زیادتی کرے نہ اس سے اعراض کرے ان کی تعظیم کرنا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کرنا ہی ہے۔'' (2)

﴿149﴾......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نوجوان نے کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا تو اس کے بدلے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کسی کے ذریعے اس کی عزت افزائی فرمائے گا۔'' (3)

علما کے لئے مجلس کشادہ کرنے کی فضیلت

﴿150﴾......حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم اپنی مجالس کو عالم کے علم، بوڑھے کی عمر اور سلطان کے عہدے کی وجہ

1 ......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عبادہ بن صامت، الحدیث:۲۲۸۱۹، ج۸، ص۴۱۲.

2 ......سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلهم، الحدیث:۴۸۴۳، ج۴، ص۳۴۴.

3 ......سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی اجلال الکبیر، الحدیث:۲۰۲۹، ج۳، ص۴۱۱.

سے کشادہ کر دیا کرو۔" (1)

مسلمان بھائی کو تکیہ پیش کرنے کی فضیلت

﴿151﴾......حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس حاضر ہوئے اس وقت امیر المؤمنین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ تکیہ پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ آپ نے وہ تکیہ حضرت سیِّدُنا سلمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی: "اَللّٰہُ اَکْبَر! رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سچ فرمایا۔" امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: "اے ابو عبد اللہ! ہمیں بھی بتاؤ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا۔" آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی: میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اس وقت حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تکیہ سے ٹیک لگائے تشریف فرما تھے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہ تکیہ مجھے عطا فرما دیا اور ارشاد فرمایا: "کوئی مسلمان اپنے بھائی کے پاس جائے اور وہ اس کی تکریم کرتے ہوئے اپنا تکیہ اُسے دے دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔" (2)

﴿152﴾......حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت

---

(1)......کنز العمال، کتاب الصحبہ من قسم الاقوال، باب الایمان، الحدیث: ٢٥٤٩٥، ج٩، ص٦٦.

(2)......المستدرک للحاکم، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب تکریم المسلم بالقاء......الخ، الحدیث: ٦٦٠١، ج٤، ص٧٨٣.

ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تین چیزیں واپس نہ کی جائیں خوشبو، تکیہ اور دودھ۔'' (1)

کھانا کھلانے کی فضیلت

﴿153﴾...... حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ منورہ زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً تشریف لائے تو لوگ جلدی سے آپ کی طرف لپکے، میں بھی آیا تاکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کروں۔ جب میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور کو دیکھا تو دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔ سب سے پہلی بات جو میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی وہ یہ ہے کہ ''کھانا کھلاؤ اور سلام عام کرو اور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔'' (2)

﴿154﴾...... حضرت سیِّدُنا عبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ''افضل اعمال کون سے ہیں؟'' حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لانا۔ اس کی تصدیق کرنا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی

---

1 ......سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراھة رد الطیب، الحدیث: ۲۷۹۹، ج۴، ص۳۶۲.

2 ......سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب ۴۲، الحدیث: ۲۴۹۳، ج۴، ص۲۱۹.

راہ میں جہاد کرنا اور مقبول حج ۔'' جب وہ جانے لگا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بلا کر ارشاد فرمایا: ''ان سے زیادہ آسان کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا ہے۔'' (1)

﴿155﴾...... حضرت سیِّدُنا عمرو بن عبسہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ''اسلام کیا ہے؟'' تو خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔'' میں نے عرض کی: ''ایمان کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''صبر کرنا اور سخاوت کرنا۔'' (2)

﴿156﴾...... حضرت سیِّدُنا صہیب بن سنان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''تم میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلاتا ہے۔'' (3)

﴿157﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مغفرت کے اَسباب میں سے ایک سبب بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

---

1 ...... مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل افضل ...... الخ، الحدیث: ۲۰۲۔۲۰۱، ج۱، ص۲۲۵۔۲۲۴.

2 ...... مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل ...... الخ، الحدیث: ۲۱۰، ج۱، ص۲۲۷.

3 ...... المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث صھیب بن سنان، الحدیث: ۲۳۹۸۱، ج۹، ص۲۴۰.

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ ترجمۂ کنزالایمان: یا بھوک کے دن کھانا دینا۔ (1) (پ۳۰،البلد:۱۴)

﴿158﴾......حضرت سَیِّدُنا شُرَیح رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْه اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مغفرت کے اسباب میں سے کھانا کھلانا اور سلام کو عام کرنا بھی ہیں۔'' (2)

﴿159﴾......حضرت سَیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور نبی مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کھانا کھلایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا اور پانی پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کھلانے والے کو جہنم سے سات خندقوں کی مسافت دور کر دے گا۔ ہر دو خندقوں کے درمیان 100 سال کی مسافت ہے۔'' (3)

﴿160﴾......اُمُّ المومنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا سے روایت ہے کہ رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تک بندے کا دستر خوان بچھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔'' (4)

﴿161﴾......حضرت سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت،

---

1 ......المستدرك للحاكم، كتاب التفسير، باب اطعام المسلم السغبان......الخ، الحديث: ۳۹۹۰، ج۳، ص۳۷۲.

2 ......المعجم الكبير، الحديث: ۴٦۹، ج۲۲، ص۱۸۰.

3 ......شعب الايمان للبيهقي، باب في الزكوٰة، فصل في الطعام وسقي الماء، الحديث: ۳۳٦۸، ج۳، ص۲۱۷.

4 ......المعجم الاوسط، الحديث: ۴۷۲۹، ج۳، ص۳۲۴.

شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کوسب سے زیادہ پسند وہ کھانا ہے جسے کھانے والے زیادہ ہوں۔'' (1)

﴿162﴾...... حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''جس گھر میں مہمان ہوں بھلائی اس گھر کی طرف کوہان میں چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز پہنچتی ہے۔'' (2)

﴿163﴾...... حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''جو اپنے مسلمان بھائی کی بھوک کومٹانے کا اہتمام کرے اوراسے کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہوجائے تواللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرمادے گا۔'' (3)

﴿164﴾...... حضرت سَیِّدُنا جابر بن عبداللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: ''جوبھوکے کوکھانا کھلائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔'' (4)

﴿165﴾...... حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

---

1 ...... المسند لابی یعلی الموصلی، مسند جابر بن عبداللّٰہ، الحدیث: ۲۰۴۱، ج۲، ص۲۸۸.

2 ...... سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الضیافۃ، الحدیث: ۳۳۵۶، ج۴، ص۵۱.

3 ...... المسند لابی یعلی الموصلی، مسند انس بن مالک، الحدیث: ۳۴۰۷، ج۳، ص۲۱۴.

4 ...... تمہید الفرش فی الخصال موجبۃ لظل العرش للسیوطی، ذکر السبعین اللتین ...... الخ، ص۸.

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ بھوکے جگر کو ٹھنڈا کرنے والے (یعنی اسے کھانا کھلانے والے) سے محبت فرماتا ہے۔“(1)

﴿166﴾...... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کوئی میٹھی چیز کھلائی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے محشر کی سختیاں دور فرمادے گا۔“ (2)

﴿167﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک جنت میں بالاخانے ہیں جن کا اندرونی منظر باہر سے اور بیرونی منظر اندر سے نظر آتا ہے۔“ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ”یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہیں؟“ ارشاد فرمایا: ”یہ اس کے لئے ہیں جو اچھی گفتگو کرے۔ کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سورہے ہوں تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قیام کرے۔“ (3)

﴿168﴾...... حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: ”حج کی (مانند) کونسی نیکی ہے؟“ تو سرکارِ نامدار، مدینے

---

1 ...... الکنی والاسماء للدولابی، باب من کنیت ابو یحیی، الحدیث: ۲۰۸۱، ج۳، ص۱۱۸۸، برد بدله یشبع،

2 ...... الفردوس بماثور الخطاب، باب المیم، الحدیث: ۶۰۵۰، ج۲، ص۲۸۱.

3 ...... المستدرك للحاکم، کتاب صلاة التطوع، باب صلاة الحاجة، الحدیث: ۱۲۴۰، ج۱، ص۶۳۱.

کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔'' (1)

﴿169﴾...... حضرت سیِّدُنا بُدَیل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے اپنے بھائی کو ایک لقمہ کھلانا دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے اور دس درہم صدقہ کرنا مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔'' (2)

﴿170﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟'' وہ عرض کرے گا: ''اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میں تیری عیادت کیسے کرتا حالانکہ تُو تو رب العالمین ہے؟'' اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے پھر بھی تو نے اس کی عیادت نہ کی اگر تو اس کی عیادت کرتا تو ضرور مجھے اس کے پاس پاتا۔'' پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا کیوں نہ کھلایا؟'' وہ عرض کرے گا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا؟ تُو تو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''کیا میرے فلاں بندے نے تجھ

---

1 ......السنن الکبری للبیھقی، کتاب الحج، باب فضل الحج والعمرہ، الحدیث: ۱۰۳۹۰، ج۵، ص۴۳۰، لین الکلام بدلہ طیب الکلام.

2 ......شعب الایمان للبیھقی، باب فی اکرام الضیف، فصل فی التکلف للضیف، الحدیث: ۹۶۲۷، ج۷، ص۱۰۰.

سے کھانا نہ مانگا تھا لیکن تو نے اُسے نہ کھلایا کیا تو نہ جانتا تھا کہ اگر تو اسے کھانا کھلا دیتا تو اس کا اجر میرے پاس پاتا۔''

پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی کیوں نہ پلایا۔'' وہ عرض کرے گا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھے کیسے پانی پلاتا تُو تو رب العالمین ہے۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''کیا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی نہ مانگا تھا لیکن تُو نے اسے نہ پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو ضرور اس کا اجر میرے پاس پاتا۔'' (1)

﴿171﴾...... امیر المومنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم نے ارشاد فرمایا: ''میرا اپنے دوستوں کو ایک صاع کھانے پر جمع کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں بازار جاؤں اور ایک لونڈی خرید کر آزاد کر دوں۔'' (2)

﴿172﴾...... حضرت سیِّدُنا عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ امام عالی مقام حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی زوجہ نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ ''ہم نے آپ کے لئے لذیذ کھانا اور خوشبو تیار کی ہے۔ آپ اپنے ہم پلہ لوگ دیکھیں اور انہیں ساتھ لے کر ہمارے پاس تشریف لے آئیں۔'' حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مسجد میں گئے اور وہاں جو مساکین وسائلین تھے انہیں لے کر گھر تشریف لے گئے۔ ہمسایہ خواتین بھی آپ کی زوجہ کے پاس

---

1 ...... صحیح المسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل عیادۃ المریض، الحدیث: ۲۵۶۹، ص ۱۳۸۹.

2 ...... کنز العمال، کتاب الضیافۃ من قسم الافعال، الحدیث: ۲۵۹۶۷، ج ۵، جز ۹، ص ۱۱۸.

آ گئیں اور کہنے لگیں: ''خدا کی قسم تمہارے گھر تو مساکین جمع ہو گئے۔'' پھر حضرت سیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ''میں تمہیں اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تم پر ہے کہ تم کھانا اور خوشبو بچا کر نہیں رکھو گی۔'' پھر انہوں نے ایسے ہی کیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پہلے مساکین کو کھانا کھلایا پھر انہیں کپڑے پہنائے اور خوشبو لگائی۔

﴿173﴾...... حضرت سیِّدُنا اسماعیل بن ابو خالد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا علی بن حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سواری پر سوار مساکین کے پاس سے گزرے جو بچے کھچے ٹکڑے کھا رہے تھے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے انہیں سلام کیا۔ مساکین نے آپ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے یہ آیت مبارک تلاوت کی:

لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًاؕ (پ۲۰، القصص: ۸۳)

ترجمۂ کنزالایمان: جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد۔

پھر سواری سے اتر آئے اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا: ''میں نے تمہاری دعوت قبول کی۔ اب تم میری دعوت قبول کرو۔'' پھر انہیں اپنے گھر لے گئے اور کھانا کھلایا اور کپڑے اور دراہم عطا فرمائے۔'' (1)

﴿174﴾...... حضرت سیِّدُنا عمرو بن دینار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا دسترخوان کشادہ اور گفتگو اچھی ہوتی تھی۔''

(1)...... تفسیر قرطبی، سورۃ القصص، تحت الآیۃ: ۸۳، ج۷، ص۲۴۰.

﴾175﴿...... حضرت سیِّدُنا ابوبکر قرشی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں کہ حجاج کے لئے مصری کا ایک بہت بڑا ٹکڑا بنایا گیا جسے لوگ چوپایوں پر بھی نہ لاد سکتے تھے۔ پھر اُسے ایک چھکڑے سے کھینچ کر خلیفہ عبد الملک کے پاس لایا گیا۔ وہ اپنے گھر سے باہر نکلا اور اس کے جسم کو دیکھ کر اس کی ہیئت کا اندازہ لگایا۔ مگر اسے نہ سمجھ آیا کہ اس کا کیا کیا جائے؟ چند لمحات سوچ کر اپنے غلام کو آواز دی اور کہا: "اسے حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن جعفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس لے جاؤ۔" اُن دنوں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ خلیفہ کے پاس ہی ٹھہرے ہوئے تھے۔ جب مصری کا اتنا بڑا ٹکڑا ان کے پاس لایا گیا تو وہ بڑے متعجب ہوئے اور لوگ اسے دیکھنے کے لئے جمع ہوگئے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پوچھا: "یہ کیا ہے؟" عرض کی گئی: "یہ مصری کا ٹکڑا ہے جو خلیفہ نے آپ کے لئے بھیجا ہے۔" آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے باہر نکل کر ایک ایسی چیز دیکھی جس کی مثل لوگوں نے پہلے نہ دیکھی تھی کچھ دیر غور وفکر کرنے کے بعد غلام سے فرمایا: "چمڑے کے بچھونے اور کلہاڑیاں لے آؤ۔" چنانچہ، اسے توڑنے کے لئے کلہاڑیاں لائی گئیں اور ساتھ ہی چمڑے کے بچھونے بھی پیش کر دیئے گئے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: "جس کے ہاتھ جو آئے وہ اسی کا ہے۔" پھر آپ وہیں کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ ٹکڑا تمام کا تمام توڑ لیا گیا۔ جب یہ خبر خلیفہ عبد الملک کو پہنچی تو وہ بڑا متعجب ہوا اور کہنے لگا: "وہ اس معاملے میں ہم سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔"

﴾176﴿...... حضرت سیِّدُنا عروہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ میں حضرتِ سیِّدُنا سعد بن عبادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ملا تو ایک اعلان کرنے والا لوگوں کے

درمیان اعلان کر رہا تھا کہ ''جو کوئی گوشت و چربی کھانا چاہے وہ سعد بن عبادہ کے گھر آجائے۔'' آپ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات ان کے بیٹے قیس سے ہوئی تو وہ بھی یہی اعلان کر رہے تھے۔ حضرت سیِّدُنا سعد بن عبادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے دعا کی: ''اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کامل تعریف کرنے کی توفیق عطا فرما۔ مجھے بزرگی عطا فرما اور بزرگی تو نیک اعمال میں ہے اور نیک اعمال مال سے ممکن ہیں۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! قلیل مال مجھے کفایت نہیں کرسکتا اور میں بھی اس پر تکیہ نہیں کرسکتا۔'' (1)

﴿177﴾...... حضرت سیِّدُنا نافع رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا روزہ رکھا کرتے اور حضرت سیِّدَتُنا صفیہ بنت عبید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا ان کی افطاری کے لئے کچھ بنادیا کرتی تھیں۔ ایک دن ان کے پاس عمدہ قسم کا انار لایا گیا تو دروازے پر ایک سائل نے سوال کیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''یہ اُسے دے دو۔'' لیکن حضرت سیِّدَتُنا صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی: ''اُس کے لئے اِس سے بہتر ہے۔'' پھر حضرت سیِّدَتُنا صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے مجھ سے کہا کہ ''اسے فلاں چیز دے دو۔'' پھر جب وہ انار حضرت سیِّدُنا عبداللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ''اسے اٹھاؤ اور کسی دوسرے سائل کو دے دو کیونکہ میں اسے صدقہ کرنے کی نیت کرچکا ہوں۔''

﴿178﴾...... حضرت سیِّدُنا نافع رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا

1...... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ماذکر فی الشح، الحدیث: ۱۳_۱۴، ج ۶، ص ۲۵۴.

عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیمار ہوئے تو میں نے ان کے لئے ایک درہم کے انگور خریدے۔ جب وہ انگور آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے سامنے پیش کئے تو ایک سائل نے آکر سوال کیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''یہ اسے دے دو۔'' (میں نے دے دیئے) پھر میں نے اس سائل کے پیچھے کسی کو بھیجا کہ سائل سے یہ انگور اس طرح خریدے کہ حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو پتا نہ چلے۔ جب انگور دوبارہ آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے تو وہ سائل پھر آ گیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پھر فرمایا: ''یہ اُسے دے دو۔'' تین مرتبہ اسی طرح ہوا اور ہر مرتبہ سائل سے انگور خرید کر آپ کو پیش کئے گئے لیکن آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ہر بار انگور آنے والے سائل کو دینے کا حکم فرمایا حتی کہ لوگوں نے سائل کو اس طرح روکا کہ حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو خبر نہ ہوئی۔ (1)

﴿179﴾...... حضرت سیِّدُنا خیثمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضرت سیِّدُنا عیسٰی بن مریم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے حواریوں میں سے کچھ لوگوں کو بلایا انہیں کھانا کھلایا اور پھر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: ''عبادت گزاروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرو۔'' (2)

﴿180﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو قبیصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا خیثمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہمیشہ کھجور کے حلوے کی ٹوکری اپنے تخت

1 ...... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزکاۃ، فصل فیما جاء فی الایثار، الحدیث: ۳۴۸۱، ج۳، ص۲۵۹، بتغیرٍ قلیلٍ.

2 ...... شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الضیف، فصل فی التکلف للضیف...... الخ، الحدیث: ۹۶۳۸، ج۷، ص۱۰۲.

کے نیچے رکھا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس قراء (یعنی قرآن پڑھنے والے) آتے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ یہ حلوا انہیں کھلایا کرتے۔ (1)

﴿181﴾...... حضرت سَیِّدُنا ابن عون رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ''ہم جب بھی حضرت سَیِّدُنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ المُبِیْن کے پاس جاتے تو وہ ہمیں کھجور کا حلوہ اور فالودہ کھلایا کرتے تھے۔'' (2)

﴿182﴾...... حضرت سَیِّدُنا ابوخلدہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت سَیِّدُنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ المُبِیْن کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: ''مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تمہیں کیا چیز پیش کروں؟ گوشت اور روٹی تو تم سب کے گھر میں ہے۔'' پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی لونڈی کو آواز دی اور شہد لانے کا کہا اور پھر خود شہد ہمیں کھانے کے لئے ڈال کر دیتے۔ (3)

﴿183﴾...... حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن ابی عبلہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کے ''باب الاسباط'' میں حضرت سیدتنا ام درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس حاضر ہوا کرتے تو وہ ہمیں حدیث بیان فرماتیں۔ جب ہم ان کے پاس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو وہ ہمارے لئے حلوا اور دیگر کھانے کی چیزیں منگوالیا کرتیں۔''

﴿184﴾...... حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

1...... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۲۵٤ خیثمہ بن عبدالرحمن، الحدیث: ٤٩٧٤، ج٤، ص١٢١.

2...... حلیۃ الاولیاء، الرقم ١٩٣ ابن سرین، الحدیث: ٢٣٢١، ج٢، ص٣٠٥.

3...... حلیۃ الاولیاء، الرقم ١٩٣ ابن سرین، الحدیث: ٢٣٢٣، ج٢، ص٣٠٥.

سرکارِ مکۂ مکرمہ، سردارِ مدینۂ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جب تمہارے سامنے میٹھی چیز پیش کی جائے تو اس میں سے ضرور کچھ لے لو اور جب تمہیں خوشبو پیش کی جائے تو اس میں سے بھی ضرور کچھ لگا لیا کرو۔'' (1)

﴿185﴾...... حضرت سیِّدُنا ابراہیم جمحی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (دیہات کا رہنے والا) حضرت سیِّدُنا عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے گھر میں داخل ہوا۔ آپ کے گھر کے ایک جانب حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فتوی دیا کرتے ان سے جو بھی سوال کیا جاتا اس کا جواب دیتے اور دوسری جانب حضرت سیِّدُنا عبید اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ہر آنے والے کو کھانا کھلاتے۔ یہ دیکھ کر اس اعرابی نے کہا: ''جو دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہے وہ عباس بن عبد المطلب کے گھر ضرور آئے کیونکہ یہ فتوی دیتے، لوگوں کو فقہ سکھاتے اور کھانا بھی کھلاتے ہیں۔'' (2)

﴿186﴾...... حضرت سیِّدُنا زبیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عبید اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا قربان گاہ میں جانور ذبح کرواکر وہیں لوگوں میں تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کے بازار میں وہ جگہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی قربان گاہ کے نام سے مشہور ہو گئی۔ (3)

---

1 ...... مجمع الزوائد، کتاب الاطعمہ، باب فی الحلوی، الحدیث: ۷۹۹۱، ج۵، ص۴۶، بتغیرٍ قلیلٍ.

2 ...... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۴۵۶ عبید اللّٰہ بن عباس، ج۳۷، ص۴۸۰.

3 ...... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۴۵۶ عبید اللّٰہ بن عباس، ج۳۷، ص۴۷۲.

﴿187﴾ ...... حضرت سیِّدُنا علی بن محمد مدائنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی فرماتے ہیں کہ ''حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے لئے ہر روز ایک اونٹ یا اس کے گوشت کے برابر بکریوں کو ذبح کیا جاتا تھا۔'' (1)

﴿188﴾ ...... حضرت سیِّدُنا ابان بن عثمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیِّدُنا عبید اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو رسوا کرنے کا ارادہ کیا اور لوگوں کے سامنے جا کر کہنے لگا کہ ''عبید اللہ بن عباس نے تمہیں بلایا ہے کہ آج دوپہر کا کھانا میرے پاس کھاؤ۔'' یہ سن کر لوگ جوق در جوق آنا شروع ہوگئے یہاں تک آپ کا گھر بھر گیا۔ حضرت سیِّدُنا عبید اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے دریافت فرمایا: ''لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟'' عرض کی گئی: ''حضور! آپ کا بھیجا ہوا شخص آیا تھا (اس نے اس طرح کہا ہے)۔'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سارا ماجرا سمجھ گئے اور ارشاد فرمایا: ''دروازہ بند کردو۔'' پھر اپنے خدام سے کہا کہ ''بازار سے سارے پھل لے آؤ۔'' (جب وہ پھل لے آئے تو) لوگوں نے پھل شہد سے ملا کر کھائے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے دوبارہ اپنے چند خدام سے کہا کہ ''بھنا ہوا گوشت اور روٹیاں لے آؤ۔'' خدام روٹیاں لے آئے تو لوگوں کو پیش کر دی گئیں۔ جب لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: ''کیا ہم نے جس چیز کا ارادہ (یعنی جو اعلان) کیا تھا اسے پورا کر دیا؟'' تو لوگوں نے عرض کی: ''جی ہاں۔'' پھر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا کہ اگر اور لوگ بھی

---

1 ...... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ٤٤٥٦ عبید اللّٰہ بن عباس، ج ٣٧، ص ٤٨١، بدون او مثل ذلک من الجزور من الغنم.

آ جائیں تو ہمیں پرواہ نہیں۔''(1)

﴿189﴾......حضرت سیِّدُنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی فرماتے ہیں کہ''حضرت سیِّدُنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک شخص کو حضرت سیِّدُنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی طرف عاریۃً ہانڈی لینے کے لئے بھیجا تو حضرت سیِّدُنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:''ہانڈی کو بھر دو۔''پھر اسے حضرت سیِّدُنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی طرف بھیج دیا۔حضرت سیِّدُنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اسے واپس لوٹا دیا اور فرمایا:''میں نے تو خالی ہانڈی مانگی تھی۔'' حضرت سیِّدُنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے یہ کہہ کر ہانڈی دوبارہ بھیج دی کہ''ہم خالی برتن نہیں دیتے۔''(2)

﴿190﴾......حضرت سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ''تین لوگ ایسے ہیں جن کی برابری کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں اور چوتھا وہ شخص ہے کہ جس کی کفایت مجھ سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہی کرواسکتا ہے۔وہ تین لوگ جن کی میں برابری کرنے کی طاقت نہیں رکھتا:ایک وہ شخص جو اپنی مجلس میں میرے لئے جگہ کشادہ کرے۔دوسرا وہ جو شدید پیاس میں مجھے پانی پلائے۔تیسرا وہ جس کے قدم میرے دروازے پر آنے جانے میں غبار آلود ہوں اور چوتھا شخص جس کی مدد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہی مجھ سے کرواسکتا ہے وہ ہے جسے کوئی حاجت لاحق ہو اور وہ ساری رات اس فکر میں جاگ کر گزار دے کہ میری حاجت کون پوری کرے گا جب صبح ہو تو

(1)......تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر،الرقم٤٤٥٦ عبیداللّٰہ بن عباس،ج٣٧،ص٤٧٢.

(2)......اسدالغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر،الرقم٣٦٠٤ عدی بن حاتم،ج٤ ص١٢.

مجھے حاجت پوری کرنے والا پائے یہی وہ شخص ہے کہ جس کی مدد مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کرواسکتا ہے اور مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ کوئی (اپنی حاجت کے لئے) تین مرتبہ میرے گھر تک چل کر آئے اور میں اس کی مدد نہ کروں۔''

مسلمان بھائی کولباس پہنانے کی فضیلت

﴿191﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوامامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک دن صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی موجودگی میں اپنی نئی قمیص منگوا کر اسے زیب تن فرمایا۔ میرا گمان ہے کہ انہوں نے قمیص پہننے سے پہلے یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ یعنی: تمام تعریفیں اس خدا کے لئے جس نے مجھے پہنایا اور میرے ستر کو ڈھانپا اور اس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔'' پھر فرمایا: میں نے دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیا لباس زیب تن فرمایا اور یہی دعا پڑھی جو میں نے پڑھی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی مسلمان نیا لباس پہنے اور یہ دعا پڑھے پھر اپنا پرانا لباس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے کسی مسلمان مسکین فقیر کو دے دے تو جب تک اس پر کپڑے کا ایک دھاگا بھی باقی رہے گا وہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ وامان اور قرب میں رہے گا چاہے یہ (دینے والا) زندہ ہو یا مر جائے۔'' (1)

---

(1)...... کتاب الدعاء لطبرانی، باب القول عند لبس الثیاب، الحدیث: ۳۹۳، ص ۱۴۲.

﴿192﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جو بھوکے مسکین کو کھانا کھلائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنتی کھانا کھلائے گا۔ جو پیاسے کو پانی پلائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے قیامت کے دن مہر لگائی ہوئی خالص شرابِ طہور سے سیراب فرمائے گا اور جو کسی برہنہ کو لباس پہنائے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے سبز جنتی حلے پہنائے گا۔'' (1)

ہمسائے کے حقوق کا بیان

﴿193﴾...... مروی ہے کہ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنِیْسُ الْغَرِیْبِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتّٰی کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنا دیں گے۔'' (2)

﴿194﴾...... حضرت سیِّدُنا عبد اللّٰہ بن عمرو رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کر دی گئی۔ پھر آپ نے اپنے خادم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس میں سے ہمارے یہودی ہمسائے کو کچھ بھیجا ہے (3) کیونکہ میں

---

(1)...... سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، الحدیث: ۲۴۵۷، ج ۴، ص ۲۰۴.

(2)...... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب الوصاة بالجار، الحدیث: ۶۰۱۵، ج ۴، ص ۱۰۴.

(3)...... ذمی کافر کو زکوۃ وغیرہ صدقۂ واجبہ کے علاوہ صدقۂ نافلہ دے سکتے ہیں البتہ حربی کافر کو صدقۂ نافلہ بھی نہیں دے سکتے اور اس وقت دنیا میں تمام کافر حربی ہیں لہٰذا انہیں کسی بھی قسم کا صدقہ نہیں دے سکتے۔ حضرت سیِّدُنا شیخ احمد المعروف ملاجیون رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ''تفسیرات احمدیہ'' میں فرماتے ہیں کہ ''آج کے دور میں تمام کافر حربی ہیں جنہیں اہل علم ہی جانتے ہیں۔''
(تفسیرات احمدیہ، پ ۱۰، التوبہ، تحت الآیۃ: ۲۹، ص ۴۵۸)

نیز کفار خواہ ذمی ہوں یا حربی انہیں قربانی کا گوشت بھی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ، پیارے......

نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتی کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنا دیں گے۔''(1)

﴿195﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو امامہ باہلی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اَخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی اونٹنی جَدْعاء پر سوار تھے میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''میں تمہیں پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بار بار ارشاد فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے (دل میں) کہا کہ ''آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے وارث بنا دیں گے۔''(2)

﴿196﴾...... حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تمام مخلوق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پروردہ ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے

...... مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑوسی کے حقوق بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''کافر پڑوسی کا صرف ایک حق ہے اور وہ حقِ پڑوس ہے۔'' صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ''کیا ہم انہیں اپنی قربانیوں میں سے دیں؟'' تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''مشرکین کو اپنی قربانیوں میں سے کچھ بھی نہ دو۔''

(شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الجار، الحدیث: ۹۵۶۰، ج۷، ص۸۳)

1 ...... المسند للحمیدی، احادیث عبد اللہ بن عمرو بن عاص، الحدیث: ۵۹۳، ج۲، ص۲۷۰.

2 ...... المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۵۲۳، ج۸، ص۱۱۱.

زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔"(1)

﴿197﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوشریح کعبی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ "جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔" (2)

﴿198﴾...... حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ سیِّدِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے۔" (3)

﴿199﴾...... حضرت سیِّدُنا ابو جُحَیْفَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں اپنے پڑوسی کی شکایت لے کر حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اپنا سامان راستے پر ڈال دو۔" اس نے اپنا سامان راستے میں ڈال دیا۔ لوگ وہاں سے گزرتے تو اس کے پڑوسی پر لعنت بھیجتے۔ اس نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: "یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگ میرے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟" آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "لوگ تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟" عرض کی:

---

1 ...... المسند لابی یعلی الموصلی، الحدیث: ۳٤٦٥، ج۳، ص۲۳۲.

2 ...... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من کان یومن باللّٰہ...... الخ، الحدیث: ٦٠١٩، ج٤، ص١٠٥.

3 ...... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من کان یومن باللّٰہ...... الخ، الحدیث: ٦٠١٨، ج٤، ص١٠٥.

''مجھے لعن طعن کر رہے ہیں۔'' آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھ پر لعنت بھیجی۔'' اس نے عرض کی: ''آج کے بعد میں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔'' چنانچہ، وہ شخص جس نے بارگاہ رسالت میں شکایت کی تھی حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اپنا سامان اٹھا لو تیری تکلیف اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دور فرما دی ہے۔'' (1)

﴿200﴾......ام المومنین حضرت سیِّدَتُنا ام سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن میں اور رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لحاف میں تھے کہ ہمسائے کی بکری گھر میں داخل ہوگئی۔ جب اس نے روٹی اٹھائی تو میں اس کی طرف گئی اور روٹی اس کے جبڑے سے کھینچ لی یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تجھے اس کو تکلیف دینا امان نہ دے گا کیونکہ یہ بھی ہمسائے کو تکلیف دینے سے کچھ کم نہیں۔'' (2)

تمت بالخیر والحمد للہ رب العٰلمین



---

1 ......الترغیب والترھیب، کتاب البر والصلة وغیرھا،باب الترھیب من اذی الجار......الخ، الحدیث:۳۹۱۱،ج۳،ص۲۸۷.

2 ......جامع العلوم والحکم، الحدیث: الخامس عشر،ص۱۷۳.

مآخذ و مراجع

کتاب	مصنف/مؤلف	مطبوعہ
قرآن مجید	کلام باری تعالیٰ	مکتبۃ المدینہ ۱۴۳۰ھ
ترجمۂ قرآن کنزالایمان	اعلیحضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ ۱۴۳۰ھ
تفسیرروح البیان	علامہ اسماعیل حقی بروسوی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۱۱۳۷ھ	کوئٹہ پاکستان
تفسیرقرطبی	ابوعبداللہ محمدبن احمدانصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۶۷۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۹ھ
تفسیرالدرالمنثور	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۹۱۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۰۳ھ
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۵۶ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۶۱ھ	دارابن حزم بیروت ۱۴۱۹ھ
سنن الترمذی	امام محمد بن عیسٰی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۹ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
سنن أبی داود	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۵ھ	داراحیاء التراث ۱۴۲۱ھ
سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ ۱۴۲۰ھ
المسند	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۴۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
الزھد	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۴۱ھ	دار الغد الجدید ۱۴۲۶ھ
المصنف	امام ابو بکر عبد الرزاق بن ھمام رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
المصنف	امام عبداللہ بن محمدابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۳۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسندابی داؤدطیالسی	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۷۵ھ	دارالمعرفہ بیروت
مسندابی یعلی	شیخ الاسلام ابویعلیٰ احمدموصلی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۰۷ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
المعجم الکبیر	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۶۰ھ	داراحیاء التراث ۱۴۲۲ھ
المعجم الاوسط	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۶۰ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۰ھ
کتاب الدعاء	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۳۶۰ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
الموسوعہ	ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۸۱ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۳ھ
حلیۃ الاولیاء	امام حافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۳۰ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۵۸ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
السنن الکبری	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۵۸ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ
المستدرک	امام محمد بن عبد اللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۴۰۵ھ	دارالمعرفہ ۱۴۱۸ھ
مشکوۃ المصابیح	علامہ ولی الدین تبریزی، متوفّٰی ۷۴۲ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
الترغیب والترھیب	امام زکی الدین منذری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۶۵۶ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۷ھ
الادب المفرد	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۲۵۶ھ	ملتان پاکستان
شرح السنۃ	امام أبو محمد حسین بن مسعود بغوی متوفّٰی ۵۱۶ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۴ھ
تاریخ دمشق	امام ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۵۷۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۵ھ
کنزالعمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۹۷۵ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ
جامع العلوم والحکم	ابوالفرج عبدالرحمن بن شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ متوفّٰی ۷۹۵ھ	مکتبہ فیصلیہ مکۃ المکرمہ

الاستذکار	ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن عبدالبرقرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۶۳ھ	دارالکتب العلمیہ، ۲۰۰۰ء
جامع الاحادیث	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
الکامل فی ضعفاء الرجال	امام ابو احمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۵ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
فیض القدیر	علامہ محمد عبد الرء وف مناوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۳۱ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ
مجمع الزوائد	حافظ نورالدین علی بن ابوبکر ھیثمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۰۷ھ	دارالفکر بیروت، ۱۴۲۰ھ
معرفۃ الصحابہ	امام حافظ ابو نعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۰ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ
شرح صحیح البخاری	ابوالحسن علی بن خلف بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۴۹ھ	مکتبۃ الرشد ریاض، ۱۴۲۰ھ
الکنی والاسماء	ابو بشر محمد بن احمد بن حماد دولابی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۰ھ	دار ابن حزم ۱۴۲۱ھ
المسند	ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۹ھ	دارالکتب العلمیہ
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	علامہ علاؤالدین علی بن بلبان فارسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۳۹ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ
فردوس الاخبار بماثور الخطاب	ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ دیلمی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۰۹ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
بحرالزخار المعروف بمسندالبزار	امام ابوبکر احمد بن عمرو بن عبدالخالق بزار رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم والحکم ۱۴۲۴ھ
اسدالغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ	ابوالحسن علی بن محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۳۰ھ	داراحیاء التراث ۱۴۱۷ھ
عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری	علامہ بدرالدین ابی محمد محمود بن احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۵۵ھ	دارالفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
تمہید الفرش فی الخصال موجبۃ لظل العرش	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	مکتبہ مشکوۃ الاسلامیہ



تعریف اور سعادت

حضرت سیِّدُنا امام عبداللہ بن عمر بیضاوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی (متوفی ۶۸۵ھ) ارشاد فرماتے ہیں کہ ”جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کرتا ہے دُنیا میں اس کی تعریفیں ہوتی ہیں اور آخرت میں سعادت مندی سے سرفراز ہوگا۔“ (تفسیر البیضاوی، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۷۱، ج ۴، ص ۳۸۸)

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 202 کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 13 کتب ورسائل

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت﴾

اردو کتب:

01......راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاء بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاء) (کل صفحات 40)

02......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِم فِيْ اَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِم) (کل صفحات 199)

03......فضائل دعا (اَحْسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدَّعَاء لِاَحْسَنِ الْوِعَاء) (کل صفحات 326)

04......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِيْدِ فِيْ تَحْلِيْلِ مُعَانَقَةِ الْعِيْد) (کل صفحات:55)

05......والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوْق لِطَرْحِ الْعُقُوْق) (کل صفحات:125)

06......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات:561)

07......شریعت وطریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاء بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَّعُلَمَاء) (کل صفحات:57)

08......ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَة) (کل صفحات:60)

09......معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

10......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِي) (کل صفحات:100)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اَعْجَبُ الْاِمْدَاد) (کل صفحات:47)

12......ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثْبَاتِ هِلَال) (کل صفحات:63)

13......اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد) (کل صفحات 31)

14......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہیدِ ایمان) (کل صفحات:74)

15......اَلْوَظِيْفَةُ الْكَرِيْمَة (کل صفحات:46)

عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20......جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰی رَدِّ الْمُحْتَار (المجلد الاول والثانی والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات 570، 672، 713، 650، 483)

21......اَلتَّعْلِيْقُ الرَّضَوِی عَلٰی صَحِیْحِ الْبُخَارِی (کل صفحات 458)

22......کِفْلُ الْفَقِیْهِ الْفَاهِم (کل صفحات:74) 23......اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَة (کل صفحات:62)

24......اَلزَّمْزَمَةُ الْقَمَرِیَّة (کل صفحات:93) 25......اَلْفَضْلُ الْمَوْهَبِی (کل صفحات:46)

26......تَمْهِیْدُ الْاِیْمَان (کل صفحات:77) 27......اَجْلَی الْاِعْلَام (کل صفحات:70)

28......اِقَامَةُ الْقِیَامَة (کل صفحات:60)

عنقریب آنے والی کتب

01......جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰی رَدِّ الْمُحْتَار (المجلد السادس)

02......اولاد کے حقوق کی تفصیل (مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد)

﴿شعبہ تراجمِ کتب﴾

01......اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَةُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) پہلی قسط: تذکرۂ خلفائے راشدین (کل صفحات217)

02......مدنی آقا کے روشن فیصلے (اَلْبَاهِرُ فِیْ حُکْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّم بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِر) (کل صفحات112)

03......سایۂ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَمْهِیْدُ الْفَرْش فِی الْخِصَالِ الْمُوْجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْش) (کل صفحات28)

04......نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّةُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن) (کل صفحات142)

05......نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول (اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة) (کل صفحات54)

06......جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح) (کل صفحات743)

07...... امامِ اعظم عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللہِ الْاَکْرَم کی وصیتیں (وَصَایَا اِمَام اَعْظَم عَلَیْهِ الرَّحْمَة) (کل صفحات:46)

08......جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (اَلزَّوَاجِر عَنْ اِقْتِرَافِ الْکَبَائِر) (کل صفحات853)

09......نیکی کی دعوت کے فضائل (اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْف وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَر) (کل صفحات:98)

10......فیضانِ مزاراتِ اولیاء (کَشْفُ النُّوْرِ عَنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْر) (کل صفحات:144)

11......دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلزُّهْدُ وَقَصْرُ الْاَمَل) (کل صفحات:85)

12......راہِ علم (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیْقَ التَّعَلُّم) (کل صفحات:102)

13......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات 412)

14......عُیُوْنُ الْحِکَایَات (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات413)

15......احیاء العلوم کا خلاصہ (لُبَابُ الْاِحْیَاء) (کل صفحات:641)

16......حکایتیں اور نصیحتیں (اَلرَّوْضُ الْفَائِق) (کل صفحات:649)

17......اچھے برے عمل (رِسَالَۃُ الْمُذَاکَرَۃ) (کل صفحات:122)

18......شکر کے فضائل (اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ) (کل صفحات:122)

19......حسنِ اخلاق (مَکَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:102)

20......آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوْع) (کل صفحات:300)

21......آدابِ دین (اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن) (کل صفحات:63)

22......شاہراہِ اولیا (مِنْھَاجُ الْعَارِفِیْن) (کل صفحات:36)

23......بیٹے کو نصیحت (اَیُّھَا الْوَلَد) (کل صفحات:64)

24......اَلدَّعْوَۃ اِلَی الْفِکْر (کل صفحات:148)

عنقریب آنے والی کتب

01......اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء وَطَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) (جلد 1 مکمل)

02......جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد2)

﴿ شعبہ درسی کتب ﴾

01......مراح الارواح مع حاشیۃ ضیاء الاصباح (کل صفحات:241)

02......الاربعین النوویۃ فی الأحادیث النبویۃ (کل صفحات:155)

03......اتقان الفراسۃ شرح دیوان الحماسہ (کل صفحات:325)

04......اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات:299)

05......نور الایضاح مع حاشیۃ النور و الضیاء (کل صفحات:392)

06......شرح العقائد مع حاشیۃ جمع الفرائد (کل صفحات:384)

07......الفرح الکامل علی شرح مئۃ عامل (کل صفحات:158)

08 ......عنایۃ النحو فی شرح ھدایۃ النحو (کل صفحات:280)

09......صرف بھائی مع حاشیۃ صرف بنائی (کل صفحات:55)

10......دروس البلاغۃ مع شموس البراعۃ (کل صفحات:241)

11......مقدمة الشيخ مع التحفة المرضية (كل صفحات:119)

12......نزهة النظر شرح نخبة الفكر (كل صفحات:175)

13......نحو مير مع حاشية نحو منير (كل صفحات:203)

14......تلخيص اصول الشاشي (كل صفحات:144)

15......نصاب اصولِ حديث (كل صفحات:95)

16......المحادثة العربية (كل صفحات:101) 17......نصاب النحو (كل صفحات 288)

18......خاصيات ابواب (كل صفحات:141) 19......نصاب التجويد (كل صفحات:79)

20......نصاب الصرف (كل صفحات:343) 21......تعريفاتِ نحوية (كل صفحات:45)

22......نصاب المنطق (كل صفحات:168) 23......شرح مئة عامل (كل صفحات:44)

عنقریب آنے والی کتب

01......انوار الحديث (مع تخريج وتحقيق)

02......قصيده برده مع شرح خربوتی

03......نصاب الادب

﴿شعبہ تخریج﴾

01......صحابہ کرام رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین کا عشقِ رسول (کل صفحات:274)

02......بہارِ شریعت، جلد اوّل (حصہ اول تا ششم، کل صفحات 1360)

03......بہارِ شریعت جلد دوم (حصہ 7 تا 13) (کل صفحات 1304)

04......اُمہات المؤمنین رضی اللہ تعالٰی عنہن (کل صفحات:59)

05......عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات 422)

06......گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات:244)

07......بہارِ شریعت (سولہواں حصہ، کل صفحات 312) 08......تحقیقات (کل صفحات:142)

09......اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات:56) 10......جنتی زیور (کل صفحات 679)

11......بہارِ شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات 219) 12......علم القرآن (کل صفحات:244)

13......بہارِ شریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات 243) 14......سوانح کربلا (کل صفحات 192)

15......بہارِ شریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات:201) 16......اربعین حنفیہ (کل صفحات 112)

عنقریب آنے والی کتب

شعبہ اصلاحی کتب

23……نماز میں لقمہ دینے کے مسائل (کل صفحات:39) 24……خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات:160)

25……تعارفِ امیرِ اہلسنّت (کل صفحات:100) 26……انفرادی کوشش (کل صفحات:200)

27……آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات:62) 28……نصابِ مدنی قافلہ (کل صفحات:196)

29……فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325) 30……ضیائے صدقات (کل صفحات:408)

31……جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152) 32……کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات:43)

33……تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات:33)

﴿شعبہ امیرِ اہلسنّت﴾

01……سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات:49)

02……مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات:48)

03……اصلاح کا راز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات:32)

04……25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات:33)

05……دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات:24)

06……وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات:48)

07……تذکرۂ امیرِ اہلسنّت قسط سوم (سنّتِ نکاح) (کل صفحات:86)

08……آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات:275)

09……بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات:48) 10……قبر کھل گئی (کل صفحات:48)

11……پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات:48) 12……گونگا مبلغ (کل صفحات:55)

13……دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات:220) 14……گمشدہ دولہا (کل صفحات:33)

15……میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات:33) 16……جنوں کی دنیا (کل صفحات:32)

17……تذکرۂ امیرِ اہلسنّت قسط (2) (کل صفحات:48) 18……غافل درزی (کل صفحات:36)

19……مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات:33) 20……مردہ بول اٹھا (کل صفحات:32)

21……تذکرۂ امیرِ اہلسنّت قسط (1) (کل صفحات:49) 22……کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)

23……تذکرۂ امیرِ اہلسنّت (قسط 4) (کل صفحات:49) 24……کفن کی سلامتی (کل صفحات:33)

25……چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات:32) 26……بدنصیب دولہا (کل صفحات:32)

عنقریب آنے والے رسائل

01......V.C.D کی مدنی بہاریں(قسط3)(رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟)

02......اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب

03......دعوتِ اسلامی اصلاحِ امت کی تحریک



تخاریج مکارم الاخلاق

(۱)......(الترغیب والترهیب، کتاب القضا،باب الترهیب من الظلم ودعاء المظلوم،الحدیث: ۲٤،ج۳،ص ۱۳۱)

(۲)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۶۲۷۳ـ۶۲۸۳،ج٤،ص۳۶۹ـ۳۷۲)

(۳)......(الاستذکارللقرطبی،باب ماجاء فی حسن الخلق،الحدیث:۱۶۷۲،ج۸، ص۲۷۹،شاملہ)

(۴)......(سنن ابی داؤد،باب فی حسن الخلق،الحدیث:٤۷۹۹،ج٤،ص۳۳۲)

(۵)......(الترغیب والترهیب، کتاب الادب،باب الترغیب فی الخلق الحسن......الخ، الحدیث:٤۰۷۱،ج۳،ص ۳۳۰)

(۶)......(سنن الترمذی، کتاب البر والصلة،الحدیث:۲۰۲۵،ج۳،ص٤۰۹ـ

الترغیب والترهیب، کتاب الادب،باب الترغیب فی الخلق الحسن......الخ، الحدیث: ٤۰۸۰،ج۳،ص۳۳۲)

(۷)......(جامع الاحادیث،حرف القاف مع الالف،الحدیث:۱۵۱۲۹،ج۵،ص۳۲۵)

(۸)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث جابربن سمره،الحدیث:۲۰۸۷٤،ج۷، ص٤۱۰)

(۹)......(سنن ابی داؤد، کتاب السنه،باب الدلیل علی زیادة الایمان ونقصانه،الحدیث: ٤۶۸۲،ج٤،ص۲۹۰)

(۱۰)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۰۳۸،ج۶،ص۲٤۹)

(۱۱)......(شعب الایمان،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۰۳۶،ج۶، ص۲٤۷)

(۱۲)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٤۶۳،ج۱،ص۱۷۹)

(۱۳)......(سنن الترمذی، کتاب البروالصلة،باب ماجاء فی معاشرة الناس،الحدیث: ۱۹۹٤،ج۳،ص۳۹۷)

(۱۴)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۸۳۷،ج۱،ص۲٤٤)

(۱۵)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۱۲۷،ج۶،ص۲۷۲)

(۱۶)......(سنن ابن ماجه، کتاب السنه،باب اتباع سنة خلفاء......الخ،الحدیث:٤۳،ج۱، ص۳۲ـ

تفسیرروح البیان،سورۂ فرقان،تحت الآیہ:۶۳،ج۶،ص۲٤۰،بدون وان سیق انساق)

(۱۷)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزهدوقصرالعمل،الحدیث:۱۰۵۶۳،ج۷، ص۳۵۵،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۸)......(المستدرک للحاکم، کتاب العلم،الحدیث:٤۳۵،ج۱،ص۳۲۹)

(۱۹)......(سنن الترمذی، کتاب البروالصلة عن رسول اللّٰه،باب ماجاء فی طلاقة الوجه......الخ،الحدیث:۱۹۷۷،ج۳،ص۳۹۱، مفهومًا)

(۲۰)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزکاة،الحدیث:۳۳۲۸،ج۳،ص۲۰٤)

(۲۱)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم٥٤٦٤ـعویمربن زیدبن قیس،ج٤۷، ص۱۸۷)

(۲۲)......(الکامل فی ضعفاء الرجال،الرقم۱۶۶۳\۱٤۲محمدبن عبدالرحمن بن ابی لیلی، ج۷،ص۳۹٤،بتغیرٍقلیلٍ)

(۲۳)......(سنن ابی داؤد، کتاب الادب،باب فی الرفق،الحدیث:٤۸۰۷،ج٤،ص۳۳٤)

(۲۴)......(صحیح البخاری، کتاب الادب باب الرفق فی الامرکله،الحدیث:۶۰۲٤، ج٤، ص۱۰۶)

(۲۵)......(مسند البزار،مسندابی همزه انس بن مالک،الحدیث:۷۰۰۲،ج۲،ص۳۲۹)

(۲۶)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعائشه،الحدیث:۲٤٤۸۱،ج۹،ص۳٤۵)

(۲۷)......(سنن الترمذی، کتاب البروالصلة،باب ما جاء فی الرفق،الحدیث:۲۰۱۹،ج۳، ص۴۰۷)

(۲۸)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابی ھریرہ،الحدیث:۸۷۸۲،ج۳،ص۲۹۲)

(۲۹)......(السنن الکبری للبیہقی، کتاب النکاح،باب ماجاء فی قبلة الجسد،الحدیث: ۱۳۵۸۷،ج۷،ص۱۶۴)

(۳۰)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:۸۴۲۴،ج۶،ص۳۳۹)

(۳۱)......(مسندابی یعلی،مسندجابربن عبداللہ،الحدیث:۱۸۴۹،ج۲،ص۲۲۰)

(۳۲)......(السنن الکبری للبیہقی، کتاب آداب القاضی،باب فضل المؤمن القوی......الخ، الحدیث:۲۰۱۷۵،ج۱۰،ص۱۵۳)

(۳۳)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۷۴۷۵،ج۵،ص۳۲۲)

(۳۴)......(صحیح المسلم، کتاب صفة القیامة والجنة والنار،باب لااحداصبرعلی......الخ، الحدیث:۲۸۰۴،ص۱۵۰۶)

(۳۵)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۸۵۷۴،ج۹،ص۱۱۰،بتغیرٍ قلیلٍ)

(۳۶)......(صحیح المسلم، کتاب البروالصلة،باب فضل من یملك نفسه......الخ، الحدیث:۲۶۰۸،ص۱۴۰۶)

(۳۷)......(جامع الاحادیث للسیوطی،مسندانس بن مالك،الحدیث:۱۳۰۸۷،ج۱۸، ص۴۹۳)

(۳۸)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابن عمرو،الحدیث:۶۶۴۶،ج۲، ص۵۸۷، ماینجی بدله ماذایباعدنی)

(۳۹)......(فیض القدیر،تحت الحدیث:۶۰۲۲،ج۴،ص۶۲۹)

(۴۰)......(الزھدلھناد،باب الرحمة،الحدیث:۱۳۲۵،ج۲،ص۶۱۶،شامله)

(۴۱)......(الکامل فی ضعفاء الرجال،الرقم۵۹۳\۲۳خالدبن عمرو،ج۳،ص۴۵۷)

(۴۲)......(صحیح البخاری، کتاب الجنائز،باب قول النبی "یعذب المیت......الخ"، الحدیث:۱۲۸۴،ج۱،ص۴۳۴)

(۴۳)......(صحیح المسلم، کتاب الفضائل،باب رحمة الصبیان والعیال وتواضعه،الحدیث :۲۳۱۹،ص۱۲۶۸)

(۴۴)......(الترغیب والترھیب، کتاب القضاء وغیرہ،باب فی شفقة علی خلق الله......الخ، الحدیث:۳۴۴۸،ج۳،ص۱۵۴)

(۴۵)......(الترغیب والترھیب، کتاب القضاء وغیرہ،باب فی شفقة علی خلق الله......الخ، الحدیث:۳۴۵۱،ج۳،ص۱۵۴)

(۴۶)......(مصنف ابن ابی شیبه، کتاب الادب،باب ماذکرفی الرحمة من الثواب،الحدیث:۱۰، ج۶،ص۹۴)

(۴۷)......(شعب الایمان للبیہقی،باب فی معالجة کل ذنب بالتوبة،الحدیث:۷۲۳۶، ج۵،ص۴۴۹)

(۴۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۵۸۵۴،ج۶،ص۱۶۱،رحمتھابدله افرحمتھا)

(۴۹)......(المسندللامام احمدبن حنبل،بقیة حدیث معاویة بن قرہ،الحدیث:۱۵۵۹۲، ج۵،ص۳۰۴)

(۵۰)......(سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة،باب۴۸،الحدیث:۲۵۰۱،ج۴،ص۲۲۲)

(۵۱)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعبدالله بن عمر،الحدیث:۶۱۲۲،ج۲، ص۴۸۲)

(۵۲)......(مسندالبزار،مسندابی ھمزہ انس بن مالك،الحدیث:۷۲۷۲،ج۲،ص۳۴۵،شامله)

(۵۳)......(جامع الاحادیث للسیوطی،حرف الھمزہ مع الیاء،الحدیث:۹۴۴۷،ج۳،ص۴۱۰)

(۵۴)......

(۵۵)......(الترغیب والترھیب، کتاب الحدود، باب الترغیب فی العفوعن القاتل،ج۳،رقم ۱۷،ص۲۱۱)

(۵۶)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٧٣٩،ج١٧،ص٢٦٩)

(۵۷)......(المستدرک،کتاب التفسیر،باب تحت آیۃ: کنتم خیر امۃ اخرجت للناس،الحدیث: ٣٢١٥،ج٣،ص١٢)

(۵۸)......(سنن الترمذی،کتاب البر والصلۃ،باب ماجاء فی خلق النبی،الحدیث:٢٠٢٣، ج٣،ص٤٠٩)

(۵۹)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعائشه،الحدیث:٢٥٠٣٩،ج٩،ص٤٥١، بتغیرِقلیلٍ)

(۶۰)......(مسندالبزار،مسندابی هریره،الحدیث:٨٩٦٧،ج٢،ص٤٧٧،شامله)

(۶۱)......(المسندللامام احمد بن حنبل،مسندعائشه،الحدیث:٢٥٥٣٠،ج٩،ص٥٤٤)

(۶۲)......(فیض القدیر،حرف التاء،تحت الحدیث:٣٢٣٣،ج٣،ص٢٩٩)

(۶۳)......(صحیح المسلم،کتاب البر والصلۃ،باب الا ستحباب العفو......الخ،الحدیث: ٢٥٨٨،ص١٣٩٧)

(۶۴)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم٢١٥٧الربیع بن یحیی،ج١٨،ص٨٤)

(۶۵)......

(۶۶)......(صحیح المسلم،کتاب الایمان،باب بیان الدین النصیحۃ،الحدیث:٥٥،ص٤٧)

(۶۷)......(الترغیب والترهیب،کتاب البیوع،باب الترهیب من الغش والترغیب فی......الخ، الحدیث:١٢،ج٢،ص٣٦١)

(۶۸)......

(۶۹)......(صحیح المسلم،کتاب الایمان،باب الدلیل علی ان من خصال......الخ، الحدیث:٤٥،ص٤٢)

(۷۰)......(المسندللامام احمد بن حنبل،حدیث معاذبن جبل،الحدیث:٢٢١٩٣،ج٨، ص٢٦٦)

(۷۱)......(کنزالعمال،کتاب الفضائل،باب لحوق فی القطب والابدال،الحدیث: ٣٤٥٩٦،ج١٢،ص٨٥)

(۷۲)......(المصنف لعبدالرزاق،کتاب العلم،باب الرخص والشدائد،الحدیث:٤٩٤٤، ج١٠،ص٢٦٠)

(۷۳)......(المصنف لابن ابی شیبۃ،کتاب الزهد،حدیث ابی قلابۃ،الحدیث:٨،ج٨، ص٢٥٤)

(۷۴)......

(۷۵)......(سنن الترمذی،کتاب صفۃ القیامۃ،باب٥٦،الحدیث:٢٥١٧،ج٤،ص٢٢٨)

(۷۶)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم٣٩٩عبداللّٰه بن مبارک،الحدیث:١١٨٥١،ج٨،ص١٩٢)

(۷۷)......(سنن الترمذی،کتاب الادب،باب ماجاء فی کراهیۃ لبس......الخ،الحدیث:٢٨١٨،ج٤،ص٣٦٩)

(۷۸)......(سنن الترمذی،کتاب الفتن،باب٦٨،الحدیث:٢٢٦٢،ج٤،ص١١٢)

(۷۹)......(سنن الترمذی،کتاب التفسیر،باب سورۃ مائده،الحدیث:٣٠٦٨،ج٥،ص٤١)

(۸۰)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندعبداللّٰه بن عمرو،الحدیث:٦٧٩٨،ج٢، ص٦٢١)

(۸۱)......(شعب الایمان للبیهقی،باب احادیث فی الامربالمعروف والنهی عن المنکر، الحدیث:٧٥٧٧،ج٦،ص٩٢)

(۸۲)......(المعجم الکبیر،الحدیث:١٣٣٣٤،ج١٢،ص٢٧٤)

(۸۳)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٥٨١٢،ج٦،ص١٥٠)

(۸۴)......(الدرالمنثور،سورۃ الانبیاء،تحت الآیه:٢١،ج٥،ص٦٢٢،)

(۸۵)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٤٥٠٤،ج٣،ص٢٥٤)

(۸۶)......(صحیح المسلم،کتاب الذکرو الدعاء،باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ......الخ، الحدیث:٢٦٩٩،ص١٤٤٧)

(۸۷)......(مسندابی یعلی الموصلی،الحدیث:٣٤٦٥،ج٣،ص٢٣٢)

(۸۸)......(الفردوس بماثور الخطاب،باب المیم،الحدیث:٦١١١،ج٢،ص٢٨٦)

(۸۹)......(صحیح البخاری، کتاب المظالم و الغضب،باب نصر المظلوم،الحدیث:٢٤٤٦ ،ج٢،ص١٢٧)

(۹۰)......(شرح السنۃ للبغوی، کتاب البر و الصلۃ،باب تعاون المؤمن و تراحمھم،الحدیث: ٣٣٥٣،ج٦،ص٤٥٣)

(۹۱)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی التعاون علی البر و التقوی،الحدیث:٧٦٧٨، ج٦،ص١٢٣)

(۹۲)......(سنن ابی داؤد، کتاب الادب،باب فی النصیحۃ و الحیاطۃ،الحدیث:٤٩١٨، ج٤،ص٣٦٥)

(۹۳)......(مسندالبزار،مسندعبداللہ بن عباس،الحدیث:٤ ٥٧١،ج٢،ص٢٣٦،شاملہ)

(۹۴)......(حلیۃالالیاء،یزیدبن ابان رقاشی،الحدیث:٣١٧٣،ج٣،ص٦٢،من اضاف مؤمنا بدلہ من خدم مؤمنا)

(۹۵)......(مسندابی یعلی الموصلی،حدیث سعدبن سنان عن انس،الحدیث:٤٢٨٠،ج٣ ،ص٤٥٢)

(۹۶)......(مسندابی یعلی الموصلی،حدیث سعدبن سنان عن انس،الحدیث:٤٢٥٠،ج٣ ،ص٤٤٥)

(۹۷)......(سنن ابی داؤد، کتاب الزکوٰۃ،باب فی حقوق المال،الحدیث:١٦٦٣،ج٢، ص١٧٥)

(۹۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:١٦٥٠،ج٢،ص١٥٦)

(۹۹)......(صحیح البخاری، کتاب النفقات،باب فضل النفقۃ علی الاھل،الحدیث:٥٣٥٣ ،ج٣،ص٥١١)

(۱۰۰)......(المسندللامام احمدبن حنبل،مسندابی ھریرہ،الحدیث:٨٧٤٠،ج٣،ص٢٨٥)

(۱۰۱)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٩٢٩٢،ج٦،ص٤٢٩،بدون اجری لہ......الی...... یوم القیامۃ)

(۱۰۲)......(الادب المفرد،باب فضل من یعول یتیمًابین ابویہ،الحدیث:١٣٣،ص٥٨)

(۱۰۳)......(الادب المفرد،باب خیربیت بیت فیہ......الخ،الحدیث:١٣٧،ص٥٨)

(۱۰۴)......(مجمع الزوائد، کتاب البر و الصلۃ،باب ماجاء فی الایتام و الارامل و المساکین، الحدیث:١٣٥١٢،ج٨،ص٢٩٣،مفھومًا)

(۱۰۵)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٨٨٢٨،ج٦،ص٢٩٦)

(۱۰۶)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی رحم الصغیرو توقیرالکبیر،الحدیث:١١٠٣٦، ج٧،ص٤٧٢،بتغیرقلیل)

(۱۰۷)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی رحم الصغیرو توقیرالکبیر،الحدیث:١١٠٣٤، ج٧،ص٤٧٢)

(۱۰۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٦٦٩،ج١٩،ص٣٠٠)

(۱۰۹)......

(۱۱۰)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٤٨٦٥،ج٣،ص٣٧٠)

(۱۱۱)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عبداللّٰہ بن یزیدخطمی انصاری،الحدیث :١٨٧٦٦،ج٦،ص٤٥٤)

(۱۱۲)......(المعجم الکبیر،الحدیث:١٠٠٤٧،ج١٠،ص٩٠)

(۱۱۳)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث ابی موسی اشعری،الحدیث:١٩٥٠٤، ج٧،ص١٢٣)

(۱۱۴)......(المعجم الاوسط،الحدیث:١٥٦،ج١،ص١٥٦)

(۱۱۵)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب التاء،الحدیث:٢١٥٥،ج١،ص٢٩٧)

(۱۱۶)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب اللام،فصل لو،الحدیث:٥١٢٨،ج٢،ص١٩٩)

(۱۱۷)......(صحیح المسلم،کتاب الزکوۃ،باب بیان ان اسم الصدقۃ......الخ،الحدیث:١٠٠٩،ص٥٠٤)

(۱۱۸)......(الموسوعۃ لابن ابی الدنیا،کتاب قضاء الحوائج،باب فی فضل المعروف، الحدیث:٤،ج٤،ص١٤١)

(۱۱۹)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٦٨٠٥،ج٥،ص١٥٣)

(۱۲۰)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی حسن الخلق،الحدیث:٨٠١٢،ج٦،ص٢٤١)

(۱۲۱)......(مسندابی داؤدطیالسی،الجزء الاول،حدیث عثمان بن عفان،ص١٤)

(۱۲۲)......(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان،باب امورالایمان،تحت الحدیث:٩،ج١،ص١٩٦)

(۱۲۳)......(معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم،الرقم١٩٤٣عبیدابوعبدالرحمن،الحدیث:٤٨٠٦، ج٣،ص٣٢٨)

(۱۲۴)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عقبہ بن عامرجھنی،الحدیث:١٧٣١٣، ج٦،ص١٢٢)

(۱۲۵)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی الرجامن اللہ،الحدیث:١٠٥٠،ج٢،ص٢٠)

(۱۲۶)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٣٧١٨،ج٤،ص٨٤)

(۱۲۷)......(الترغیب و الترھیب، کتاب القضاء،باب الترھیب من الظلم......الخ،الحدیث: ٣٤١٥،ج٣،ص١٤٢،بتغیرقلیل)

(۱۲۸)......(صحیح المسلم، کتاب البروالصلۃ،باب تحریم الظلم،الحدیث:٢٥٧٨، ص١٣٩٤)

(۱۲۹)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٣٦،ج١،ص٢٠)

(۱۳۰)......(صحیح البخاری، کتاب الزکوۃ،باب التحریض علی الصدقۃ و الشفاعۃفیھا، الحدیث:١٤٣٢،ج١،ص٤٨٣)

(۱۳۱)......(شعب الایمان،باب فی تعاون علی البروالتقوی،الحدیث:٧٦٨٣_٧٦٨٣، ج٦،ص١٢٤)

(۱۳۲)......(المعجم الاوسط،الحدیث:٣٥٧٧،ج٢،ص٣٧٤)

(۱۳۳)......(سنن الترمذی، کتاب الفتن،باب ماجاء افضل الجھاد،الحدیث:٢١٨١،ج٤، ص٧٢، کلمۃ حق بدلہ عدل)

(۱۳۴)......(مشکوۃ المصابیح، کتاب الآداب،باب الشفقۃ و الرحمۃ علی الخلق،الحدیث: ٤٩٨٢،ج٢،ص٢١٥)

(۱۳۵)......(البحرالزخارالمعروف بمسندالبزار،مسندعمران بن حصین،الحدیث:٣٥٤٢، ج٩،ص٣١)

(۱۳۶)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی التعاون علی البروالتقوی،الحدیث:٧٦٣٧، ج٦،ص١١١)

(۱۳۷)......(سنن ابی داؤد، کتاب الادب،باب من ردعن مسلم غیبۃ،الحدیث:٤٨٨٤،ج٤، ص٣٥٥)

(۱۳۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:٤٣٣،ج٢٠،ص١٩٤)

(۱۳۹)......(جامع الاحادیث للسیوطی،حرف الھمزہ مع الفاء،الحدیث:٣٤٩٥،ج٢، ص١٣)

(۱۴۰)......(شعب الایمان للبیھقی،باب فی الاقتصادفی النفقۃ......الخ،الحدیث:٦٥٦٨، ج٥،ص٢٥٤)

(۱۴۱)......(شرح صحیح البخاری لابن بطال، کتاب الادب،باب المدارۃ مع الناس،ج٩، ص٣٠٥)

(۱۴۲)......(صحیح ابن حبان، کتاب السیر،باب فضل الجھاد،فصل ذکرالبیان بان قولہ فقدغزا......الخ،الحدیث:٤٦١٣،ج٧،ص٧١)

(۱۴۳)......(صحیح المسلم، کتاب الاماره،باب فضل اعانة الغازی......الخ،الحدیث: ۱۸۹۵،ص ۱۰۵۰)

(۱۴۴)......(المصنف لابن ابی شیبه، کتاب الجهاد،باب ماذکرفی فضل الجهاد......الخ، الحدیث:۲۵۱،ج۴،ص۵۹۹)

(۱۴۵)......(السنن الکبری للبیهقی، کتاب الحج،باب النیابة فی الحج......الخ،الحدیث: ۹۸۵۵،ج۵،ص۲۹۳)

(۱۴۶)......

(۱۴۷)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث عباده بن صامت،الحدیث:۲۲۸۱۹، ج۸،ص۴۱۲)

(۱۴۸)......(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلهم،الحدیث:۴۸۴۳، ج۴،ص۳۴۴)

(۱۴۹)......(سنن الترمذی، کتاب البروالصلة،باب ماجاء فی اجلال الکبیر،الحدیث:۲۰۲۹ ،ج۳،ص۴۱۱)

(۱۵۰)......(کنزالعمال، کتاب الصحبه من قسم الاقوال،باب الایمان،الحدیث:۲۵۴۹۵، ج۹،ص۶۶)

(۱۵۱)......(المستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة،باب تکریم المسلم بالقاء......الخ،الحدیث: ۶۶۰۱،ج۴،ص۷۸۳)

(۱۵۲)......(سنن الترمذی، کتاب الادب،باب ماجاء فی کراهة ردالطیب،الحدیث:۲۷۹۹، ج۴،ص۳۶۲)

(۱۵۳)......(سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة،باب ۴۲،الحدیث:۲۴۹۳،ج۴،ص ۲۱۹)

(۱۵۴)......(مجمع الزوائد، کتاب الایمان،با ب ای العمل افضل......الخ،الحدیث:۲۰۲_۲۰۱،ج۱،ص۲۲۵_۲۲۴)

(۱۵۵)......(مجمع الزوائد، کتاب الایمان،با ب ای العمل......الخ،الحدیث: ۲۱۰،ج۱،ص ۲۲۷)

(۱۵۶)......(المسندللامام احمدبن حنبل،حدیث صهیب بن سنان،الحدیث:۲۳۹۸۱، ج۹،ص ۲۴۰)

(۱۵۷)......(المستدرک للحاکم، کتاب التفسیر،باب اطعام المسلم السغبان......الخ،الحدیث: ۳۹۹۰،ج۳،ص۳۷۲)

(۱۵۸)......(المعجم الکبیر،الحدیث:۴۶۹،ج۲۲،ص ۱۸۰)

(۱۵۹)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزکوٰة، فصل فی الطعام وسقی الماء،الحدیث: ۳۳۶۸،ج۳،ص۲۱۷)

(۱۶۰)......(المعجم الاوسط،الحدیث:۴۷۲۹،ج۳،ص۳۲۴)

(۱۶۱)......(مسندابی یعلی الموصلی،مسندجابربن عبداللّٰه،الحدیث:۲۰۴۱،ج۲، ص۲۸۸)

(۱۶۲)......(سنن ابن ماجه، کتاب الاطعمة،باب الضیافة،الحدیث:۳۳۵۶،ج۴،ص ۵۱)

(۱۶۳)......(مسندابی یعلی الموصلی،مسندانس بن مالک،الحدیث:۳۴۰۷،ج۳،ص۲۱۴)

(۱۶۴)......(تمهیدالفرش فی الخصال موجبة لظل العرش للسیوطی،ذکرالسبعتین اللتین...... الخ،ص۸،مکتبه مشکاة الاسلامیه)

(۱۶۵)......(الکنی والاسماء لدولابی،باب من کنیت ابویحیی،الحدیث:۲۰۸۱،ج۳،ص۱۱۸۸،بردبدله یشبع،دارابن حزام۱۴۲۱،شامله)

(۱۶۶)......(الفردوس بماثورالخطاب،باب المیم،الحدیث:۶۰۵۰،ج۲،ص۲۸۱)

(۱۶۷)......(المستدرک للحاکم، کتاب صلاة التطوع،باب صلاة الحاجة،الحدیث:۱۲۴۰، ج۱،ص۶۳۱)

(۱۶۸)......(السنن الکبری للبیهقی، کتاب الحج،باب فضل الحج والعمره،الحدیث:۱۰۳۹۰،ج۵،ص ۴۳۰،لین الکلام بدله طیب الکلام)

(۱۶۹)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی اکرام الضیف،فصل فی التکلف للضیف، الحدیث:۹۶۲۷،ج۷،ص ۱۰۰)

(۱۷۰)......(صحیح المسلم، کتاب البروالصلةوالآداب،باب فضل عیادة المریض،الحدیث: ۲۵۶۹،ص۱۳۸۹)

(۱۷۱)......(کنزالعمال، کتاب الضیافه من قسم الافعال،الحدیث:۲۵۹۶۷،ج۵،جز۹، ص۱۱۸)

(۱۷۲)......

(۱۷۳)......(تفسیرقرطبی،سورۃ القصص،تحت الآیۃ:۸۳،ج۷،ص۲۴۰)

(۱۷۴)......

(۱۷۵)......

(۱۷۶)......(المصنف لابن ابی شیبه، کتاب الادب،باب ماذکرفی الشح،الحدیث:۱۴۔۱۳، ج۶،ص۲۵۴)

(۱۷۷)......

(۱۷۸)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی الزکاۃ،فصل فیماجاء فی الایثار،الحدیث: ۳۴۸۱،ج۳،ص۲۵۹،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۷۹)......(شعب الایمان للبیهقی،باب فی اکرام الضیف،فصل فی التکلف للضیف...... الخ،الحدیث:۹۶۳۸،ج۷،ص۱۰۲،)

(۱۸۰)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۲۵۴ خیثمه بن عبدالرحمن،الحدیث:۴۹۷۴،ج۴، ص۱۲۱)

(۱۸۱)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۱۹۳ابن سرین،الحدیث:۲۳۲۱،ج۲،ص۳۰۵)

(۱۸۲)......(حلیۃ الاولیاء،الرقم۱۹۳ابن سرین،الحدیث:۲۳۲۳،ج۲،ص۳۰۵)

(۱۸۳)......

(۱۸۴)......(مجمع الزوائد، کتاب الاطعمه،باب فی الحلوی،الحدیث:۷۹۹۱،ج۵، ص۴۶،بتغیرٍقلیلٍ)

(۱۸۵)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم۴۴۵۶عبیداللّٰه بن عباس،ج۳۷، ص۴۸۰)

(۱۸۶)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم۴۴۵۶عبیداللّٰه بن عباس،ج۳۷، ص۴۷۲)

(۱۸۷)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم۴۴۵۶عبیداللّٰه بن عباس،ج۳۷، ص۴۸۱،بدون اومثل ذلك من الجزورمن الغنم)

(۱۸۸)......(تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر،الرقم۴۴۵۶عبیداللّٰه بن عباس،ج۳۷، ص۴۷۲)

(۱۸۹)......(اسدالغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر،الرقم۳۶۰۴عدی بن حاتم،ج۴ص۱۲)

(۱۹۰)......

(۱۹۱)......(کتاب الدعاء لطبرانی،باب القول عندلبس الثیاب،الحدیث:۳۹۳،ص۱۴۲)

(۱۹۲)......(سنن الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ،الحدیث:۲۴۵۷،ج۴،ص۲۰۴)

(۱۹۳)......(صحیح البخاری، کتاب الادب،باب الوصاۃ بالجار،الحدیث:۶۰۱۵،ج۴، ص۱۰۴)

(۱۹۴)......۱۹۹......(المسندللحمیدی،احادیث عبدالله بن عمروبن عاص،الحدیث:۵۹۳،ج۲، ص۲۷۰)

(۱۹۵)......۲۰۹......(المعجم الکبیر،الحدیث:۷۵۲۳،ج۸،ص۱۱۱)

(۱۹۶)......۲۱۰......(مسندابی یعلی الموصلی،الحدیث:۳۴۶۵،ج۳،ص۲۳۲)

(۱۹۷)......۲۱۱......(صحیح البخاری، کتاب الادب،با ب من کان یومن باللّٰه......الخ،الحدیث:۶۰۱۹، ج۴،ص۱۰۵)

(۱۹۸)......۲۲۷......(صحیح البخاری، کتاب الادب،با ب من کان یومن باللّٰه......الخ،الحدیث:۶۰۱۸، ج۴،ص۱۰۵)

(۱۹۹)......۲۳۶......(الترغیب والترهیب، کتاب البروالصلۃ وغیرها،باب الترهیب من اذی الجار......الخ، الحدیث:۳۹۱۱،ج۳،ص۲۸۷)

(۲۰۰)......۲۳۹......(جامع العلوم والحکم،الحدیث:الخامس عشر،ص۱۷۳)

شاہراہِ اولیاء

بیٹے کو نصیحت

اللہ والوں کی باتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ ... فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net